



صدائے جوہر

بزم طلب شعبہ اسلامک اسٹڈیز کا ترجمان

**GLOBAL ISSUES
AND ISLAMIC STUDIES**

**عالمی مسائل
اور اسلامک اسٹڈیز**

ISLAM
IS RELIGION OF PEACE FOR ALL MANKIND

GENDER EQUALITY AND

ISLAM

ISLAM
ON POVERTY
AN INTRODUCTION

YOUTH
PROBLEMS AND SOLUTION IN ISLAM

GENDER
PERSPECTIVE
in INDIA &

HUMAN RIGHTS

کوہونا وائرس
(کوویڈ 19)

ISLAM

IMPORTANCE OF

WATER
AND

POVERTY (A GLOBAL ISSUE) AND ITS
SOLUTIONS BY ISLAM

ISLAM
AND UNIVERSAL
DECLARATION OF
HUMAN RIGHTS

YOUTH ISLAM

REFUGEE CRISIS YOUTH AND ISLAM



مجلس ادارت



صدائے جوہر

بزم طلب شعبہ اسلامک اسٹڈیز کا ترجمان

سرپرست:



پروفیسر ڈاکٹر سعید شاہد علی

مشیر:



ڈاکٹر محمد مشتاق

سپروائزر



ڈاکٹر عمار عبدالحی

ایڈیٹر:



سجاد علی

مینجنگ ایڈیٹر:



محمد ابراہیم خان

جوائنٹ ایڈیٹر



اقرا طاہر

سب ایڈیٹر



علیہ اعظمی

اسٹنٹ ایڈیٹر



علیہ خان

اسٹنٹ ایڈیٹر



محمد اکرم

* مضمون نگار کی رائے سے شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور بزم طلبہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔



بزم طلبہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز کاترجمان

صدائے جوہر

2020-2021

شعبہ اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

فہرست

- پیغام ● صدر شعبہ
- پیغام ● مشیر بزم طلبہ
- پیغام ● سپروائزر، صدائے جوہر
- اداریہ ● سجاد علی
- صدائے جوہر کا تعارف ● سجاد علی
- اسلام اور انسانی حقوق ● محمد حمزہ
- اسلام اور دور حاضر میں صنفی مساوات ایک عالمگیر مسئلہ ● محمد حسین
- اسلامی معاشی نظام کے ذریعہ: غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ● محمد رفیع
- انسانی حقوق کا تحفظ اور سلامتی موجودہ وقت کا ایک اہم چیلنج ● نکبہت ظفر
- کورونا وائرس اور اسلامی احتیاطی تدابیر ● سدر خان
- کورونا وائرس اور مسلمان ● شجاع الدین
- مذہب اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ ● محمد اکرم

C o n t e n t

Gender Equality And Islam
Shama Firogan

Gender Perspective In India & Islam
Naushabi Khan

Human Rights And Islamic Studies
Anam Khan

Importance Of Youth
Simra Sultan

Islam And Universal Declaration Of Human Rights
Sumna Sadaqat

Islam Is Religion Of Peace For All Mankind
Ruqaiyya Fahim Saifi

Poverty In Islam: An Introduction
Iqra Tahir

Peace And Security: An Islamic Perspective
Iqra Tahir

Poverty (a Global Issue) And Its Solutions By Islam
Aliza Khan

Water And Islam
Shakira Khanam

Youth And Islam
Tasbeeha Siddique

Youth Problems And Solution In Islam
Sufia Aslam

Refugee Crisis
Misbah Ali

कोरोना वायरस (कोविड 19)
Shaikh Uzma Naseem Ahmad

JAMIA MILLIA ISLAMIA

(A Central University by an Act of Parliament)

Maulana Mohammad Ali Jauhar Marg, New Delhi-110025

Department of Islamic Studies
Jamia Millia Islamia, New Delhi - 110025

جامیہ ملیہ اسلامیہ

(مفتیوں کے زیر نگرانی اور نگرانی میں)

مہاتما محمد علی جواہر مارگ، نئی دہلی-110025

E-mail : mishaque@jmi.ac.in, Website : jmi.ac.in

شعبہ اسلامیات
جامیہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی-110025

جامیہ ملیہ اسلامیہ
مہاتما محمد علی جواہر مارگ، نئی دہلی-110025



Message of the Head

11.3.2021

Assalam-o-Alaikum!

Dear Students,

If I was able to sit myself down twenty years back, what three advices would I give my younger self? The same three advices I would like to give you.

- Learn Once Apply always
- Do your level best EFFORTs and accept the RESULT.

Because you are Free yet Bound. You are Free in Intension & Efforts but Bound in Results.

- Ask yourself first in each situation and then act accordingly:
Is it Acceptable or Changeable or Leaveable for me?

You can give one out of three responses to every situation. If you can't accept it, change it. If you can't change it, leave it (Let it go). Negativity begins when you neither accept, change nor leave.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي
صَغِيرًا وَفِي عَيْنِ النَّاسِ كَبِيرًا

O Allāh! make me patient, make me grateful, and make me insignificant in my eyes, and eminent in the eyes of people.

Prof. Dr. Syed Shahid Ali

JAMIA MILLIA ISLAMIA

(A Central University by an Act of Parliament)

Maulana Mohammad Ali Jauhar Marg, New Delhi-110025

Department of Islamic Studies
Jamia Millia Islamia, New Delhi - 110025

جامیاء میلیا اسلامیا

(संघीय अधिनियमनुसार केन्द्रीय विश्वविद्यालय)

मौलाना मुहम्मद अली जौहर मार्ग, नई दिल्ली-११००२५

E-mail : mishaque@jmi.ac.in, Website : jmi.ac.in

विद्यार्थि व शाक इस्लामिक स्टडीज
جامیاء میلیا اسلامیا، نئی दिल्ली-११००२५

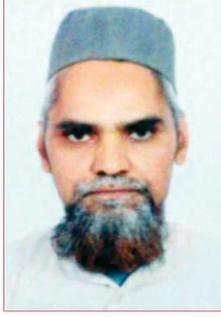
جامعہ ملیہ اسلامیہ

پارلیمانی ایکٹ کے تحت ایک مرکزی یونیورسٹی

110025، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شعبہ اسلامک اسٹڈیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵



پیغام

مجلہ صدائے جوہر کا خصوصی شمارہ "گلوبل ایٹوز اینڈ اسلامک اسٹڈیز" پیش خدمت ہے صدائے جوہر کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کے اندر مضمون نویسی کی صلاحیت پروان چڑھے اور وہ زبان و قلم سے اپنی باتوں کو صفحہ قرطاس پر ثبت کرنا سیکھیں اس اعتبار سے یہ مجلہ بہت کامیاب ہے اس کے ذریعے طویل عرصے سے طلباء کی قلمی صلاحیتیں پروان چڑھ رہی ہیں اور وہ یہاں مشق کر کے میدان حیات میں اپنے جوہر دکھا رہے ہیں مجلہ صدائے جوہر ایک دیواری پرچہ ہے اور اب تک اس کی یہی کوشش رہی ہے کہ اس کو دیوار پر آویزاں کیا جائے اور طلباء اس کو پڑھ کر لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں اور ان کی اصلاح بھی کریں گزشتہ سال سے جو عالمی وبا پھوٹی ہے اور جس نے کاروبار حیات کے لئے میدان عمل محدود کر دیا ہے اس لیے یہ نئی راہ نکالی گئی ہے کہ مجلہ تیار کر کے اس کی سافٹ کاپی طلبہ کو فراہم کر دیا جائے اس مجلے کی بھی سافٹ کاپی تیار کی گئی ہے یہ مجلہ بڑے اچھوتے موضوع پر مشتمل ہے اس سے طلباء کا ذہنی افق بہت وسیع ہوگا اور وہ تمام انسانیت اور انسانیت کو درپیش مسائل اجتماعی دائرے میں دیکھیں گے مجلس صدائے جوہر کی ایڈیٹوریل ٹیم اور اس میں لکھنے والے قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے ایسے اہم موضوع پر یہ مجلہ نکالا ہے مجھے پوری امید ہے کہ اس مجلے کی اشاعت سے طلباء بلکہ اردو کے دیگر قارئین بھی مستفید ہوں گے۔

Fushtaf
ڈاکٹر محمد مشتاق
مشیر، صدائے جوہر

JAMIA MILLIA ISLAMIA

(A Central University by an Act of Parliament)

Maulana Mohammad Ali Jauhar Marg, New Delhi-110025

Department of Islamic Studies
Jamia Millia Islamia, New Delhi - 110025

جامیاء میلیلیا اسلامیاء

(एक केंद्रीय अधिनियमानुसार केन्द्रीय विश्वविद्यालय)

मौलाना मुहम्मद अली जौहर मार्ग, नई दिल्ली-११००२५

E-mail : mishaque@jmi.ac.in, Website : jmi.ac.in

ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامیاء میلیلیا اسلامیاء، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پارلیمانی لوکنگ کے تحت ایک مرکزی یونیورسٹی

مولانا محمد علی جوہر مارگ، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵

شعبہ اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵



پیغام

بانیان جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک اہم نام مولانا محمد علی جوہر کا ہے جن کا خاص تعلق جامعہ کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے پہلے استاذ کی حیثیت سے بھی رہا ہے۔ دوسری خاص بات یہ کہ مذکورہ رسالہ صدائے جوہر انہی سے موسوم ہے، بزم طلبہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی قلمی کاوشوں سے رسالہ صدائے جوہر کے ذریعہ آپ کی شخصیت کو ہمارے درمیان زندہ رکھا ہے۔ شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں تعلیم کے ساتھ ساتھ نصابی سرگرمیوں پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے رسالہ صدائے جوہر انہی سرگرمیوں کا ایک حصہ ہے۔ اس رسالہ کی یہ خوبی ہے کہ یہ کسی ایک موضوع پر مختص ہوتا ہے۔ اس بار شعبہ کے طلباء نے "عالمی مسائل اور اسلامک اسٹڈیز" کو اپنا موضوع بنایا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں اس نازک دور میں جبکہ اغیار اپنی تہذیب و تمدن کو ہمارے اوپر جبراً مسلط کر رہے ہیں، اور اسلامی تعلیمات کے نقوش دھندلے ہوتے جا رہے ہیں ایسے وقت میں اسلامی علوم اور اسلامک اسٹڈیز کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اسی تعلیم کے ذریعہ الحاد اور دہریت کے دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو توحید و سنت کے شاہرہ پر لایا جاسکتا ہے۔

وقت اور ضرورت کے حساب سے اس موضوع کا انتخاب بہت عمدہ ہے اور مجھے امید ہے کہ صدائے جوہر کے اس شمارے سے اسلامی تعلیمات کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ بزم طلبہ کے ذمہ داران اور خاص کر صدائے جوہر کی ٹیم واقعی مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے کوڈ ۱۹ (کورونا) جیسی مہماری کی وجہ سے بہت ساری مشکلوں اور پریشانیوں کے باوجود حوصلہ نہیں کھویا اور اپنے آپ کو ثابت کیا کہ ارادے بلند ہوں اور اللہ کی مدد شامل حال ہو تو کوئی بھی روکاؤٹ بڑی نہیں ہوتی۔ اللہ رب العالمین ان کے حوصلے کو کبھی پست نہ ہونے دے اور مزید کامیابیوں سے دوچار کرے۔ آمین

ڈاکٹر عطار عبدالحی

شعبہ اسلامک اسٹڈیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی



اصاریہ

دور جدید پر نظر ڈالی جائے تو اندازہ ہوگا کہ موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ مواصلات کی حیرت انگیز طرقتی نے ساری دنیا کو گلوبل ویلج میں تبدیل کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ کی ایجاد نے معلومات کے انبار لگا دیئے ہیں، سائنسی علوم کے بڑھتے قدم نے وسائل زندگی میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا ہے ہر قسم کے سامان میں آرائش کی فراوانی ہے لیکن یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے۔ دور حاضر کی تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ بہت سارے وسائل کی بہتات اور فراوانی کے باوجود ساری انسانیت انتہائی پیچیدہ قسم کے مسائل سے دوچار ہے۔ مغربی ممالک ہوں یا مشرقی دنیا، طرقتی یافتہ علاقے ہوں، یا پسماندہ ممالک ساری انسانی آبادی الجھنوں کا شکار ہے عالمگیر نوعیت کے مسائل کا سامنا ساری دنیا کو ہے اور ایسا بھی نہیں کہ ان مسائل کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی بلکہ دنیا بھر کے دانشور اور بے پناہ دماغی صلاحیتوں کے حامل مفکر اور صرف اول کے مدد پر بار بار سر جوڑ کے بیٹھتے ہیں اور مسائل کے حل کے لیے عالمی کانفرنس اور سیمینار کا انعقاد عمل میں لایا جاتا ہے، اور کچھ مسائل ایسے ہیں جن کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی نگرانی میں باقاعدہ پیٹھکیں ہوتی ہیں مگر ان پیٹھکوں کا کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا ہے۔ انسانی مسائل کا حل وہی ذات کر سکتی ہے جو انسانوں کی خالق و مالک ہے جس پروردگار نے انسانی شکل کو وجود بخشا ہے وہی بہتر جانتا ہے کہ انسان کو کون سی مشکلات درپیش آسکتی ہیں اور ان مشکلات کا صحیح حل کیا ہو سکتا ہے؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے تمام مسائل کا حل بھی فراہم کر دیا ہے۔ موجودہ وقت میں انسانیت جتنے مسائل سے دوچار ہے ان تمام مسائل کا حل تعلیمات اسلامی میں پوری طرح موجود ہے۔ ایسے حالات میں بے حد ضروری ہے کہ تمام عالمی مسائل کو سامنے رکھ کر ان کا حل تلاش کیا جائے تاکہ تمام عالم انسانی اس خاکدان گیتی پر سکون سے زندگی گزار سکے۔ ان تمام عالمی مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے "صدائے جوہر کی ٹیم" نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ موجودہ صدائے جوہر کا وال میکزین بعنوان "عالمی مسائل اور اسلامک اسٹڈیز" کے عنوان سے شائع کیا جائے۔ تاکہ تمام طلباء و طالبات کی تحریروں کے ذریعہ عالمی مسائل کا حل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پیش کیا جاسکے۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ وال میکزین اپنے مقصد میں انتہائی کامیاب ثابت ہوگا۔ اس رسالہ کی ترتیب میں سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جس نے یہ راہ آسان کی اور آج یہ رسالہ ہم آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اس کے بعد میں صدائے جوہر ٹیم کے صدر پروفیسر سید شاہد علی، ایڈوائزر ڈاکٹر مفتی محمد مشتاق تجاروی، اور سپروائزر ڈاکٹر عماد عبدالحی (شعبہ اسلامک اسٹڈیز) سر کا ممنون و مشکور ہوں جن کا بھرپور تعاون مجھے حاصل رہا۔ اس موقع پر میں شعبہ کے جملہ تمام اساتذہ کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مسلسل میری حوصلہ افزائی کی۔ نیز میں اپنی ٹیم کے تمام ممبران محمد ابراہیم خان، محمد اکرم علی، علیزہ اعظمی، علیزہ خان، اور اقرطاہر کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے صدائے جوہر کے اس شمارے کی تیاری میں میرا قدم قدم پر تعاون کیا۔

ایڈیٹر

سجاد علی

ایم اے، سال دوم

صدائے جوہر کا تعارف

شعبہ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اپنی علمی، ثقافتی اور دیگر مختلف قسم کی کارکردگی کے لیے ہندوستان کی جامعات میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ جامعہ کے ہر شعبہ کی طرح یہاں بھی طلبہ کی ایک تنظیم "بزم طلبہ" کے نام سے ہے۔ اس کے تحت شعبہ کے طلبہ و طالبات اپنی تحریری صلاحیتوں کو نکھارنے اور پروان چڑھانے کے لئے صدائے جوہر کے نام سے ماہانہ میگزین نکالتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مواقع سے خصوصی شمارے بھی منظر عام پر آتے ہیں۔

نیز سال میں ایک بار "صدائے جوہر" کی ٹیم کی جانب سے بزم طلبہ کا سالانہ میگزین بھی کسی خاص عنوان پر شائع کیا جاتا ہے، جس میں شعبہ کے ہونہار طلبہ و طالبات کے مضامین شامل ہوتے ہیں۔ اس مجلہ کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی جاتی ہے جس کا ہر سال نئے سرے سے انتخاب کیا جاتا ہے، جس میں مینیجنگ ایڈیٹر، ایڈیٹر، نائب ایڈیٹر، معاون ایڈیٹر اور ممبران شامل ہوتے ہیں۔

سجاد علی



اسلام اور انسانی حقوق

● محمد حمزہ

محمد حمزہ، بی، اے، سال اول

اور معاشی تقاضوں اور ضروریات کا مکمل لحاظ کیا گیا ہے۔ حقوق انسانی کے عالمی منشور میں جن حقوق کا ذکر کیا گیا ہے، ان کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ یہ حقوق سب کو یکساں حاصل ہوں گے۔ اس میں نسل، رنگ، سماج، جنس، زبان، مذہب اور سیاسی یا دیگر افکار و نظریات وغیرہ کی بنیاد پر فرق و امتیاز نہیں کیا جائے گا۔ یہی بات International Covenant On Civil And Political Right میں کہی گئی ہے۔ ریاست کی یہ ذمہ داری قرار دی گئی ہے کہ وہ ان حقوق کو پامال نہ ہونے دے اور اس کے تقاضوں کو

نے فرشتوں کو سیدنا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اور اس طرح نسل آدم کو تمام مخلوق پر فضیلت عطا کی گئی۔ مغرب نے حقوق انسانی کا جو تصور پیش کیا ہے وہ انتہائی ناقص اور فرسودہ ہے، اس کے اندر اتنی وسعت نہیں کہ وہ زندگی کے مختلف شعبوں کا احاطہ کر سکے اس کے باوجود مغرب حقوق انسانی کی رٹ لگائے تھکتا نہیں، لیکن محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مبوط نظام، انسانی حقوق کا پیش کیا وہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے، جن میں احترام انسانیت، بشری نفسیات و رجحانات اور انسان کے معاشرتی، تعلیمی، شہری، ملکی، ملی، ثقافتی، تمدنی

حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام و وقار اور مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن حکیم کی رو سے اللہ رب العزت نے نوع انسانی کو دیگر تمام مخلوق پر فضیلت و تکریم عطا کی ہے۔ قرآن کریم میں شرف انسانیت و وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ تخلیق آدم کے وقت ہی اللہ تعالیٰ

زندگی کے کسی بھی معاملے میں متاثر ہونے سے بچائے۔

Human Rights International)

(to 84P:79/ challenges.V:1

دنیا نے حقوق انسانی کے تصور کو آج اتنی اہمیت دی

ہے اسلام نے اسے اس سے زیادہ اہمیت دی ہے۔ اسلام نے حقوق انسانی کو اس وقت اجاگر کیا جب کہ دنیا اس بے خبر اور نا آشنا تھی۔

اللہ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔ (الحجرات: 49)

اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہارے طبقات اور قبیلے بنا دیئے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو، بیشک اللہ کے نزدیک تم سب میں عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو، بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں واضح الفاظ میں جو خطبہ دیا، اس میں ہر طرح کی برتری کے احساسات کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا اور بتایا کہ تمام انسان ایک حیثیت کے مالک ہیں، ہاں! تقویٰ، خدا ترسی اور رفعت کردار سے انسان عزت و سربلندی کے مقام تک پہنچتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَىٰ عَجَبِيٍّ، وَلَا لِعَجَبِيٍّ عَلَىٰ عَرَبِيٍّ، وَلَا أَحْمَرَ عَلَىٰ أَسْوَدَ، وَلَا أَسْوَدَ عَلَىٰ أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَىٰ. (مسند احمد بن حنبل، رقم: 23536)

اے لوگو! خبردار ہو جاؤ تمہارا رب ایک ہے اور بیشک تمہارا باپ (آدم علیہ السلام) ایک ہے۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سفید فام کو سیاہ فام پر اور نہ سیاہ فام کو سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔



اس طرح اسلام نے تمام قسم کے امتیازات اور ذات پات، نسل، رنگ، جنس، زبان، حسب و نسب اور مال و دولت پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور تاریخ میں پہلی مرتبہ تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے ہم پلہ قرار دیا خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، سفید ہوں یا سیاہ، مشرق میں ہوں یا مغرب میں، مرد ہوں یا عورت اور چاہے وہ کسی بھی لسانی یا جغرافیائی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ خطبہ حقوق انسانی کا اولین اور ابدی منشور ہے جو کسی وقتی سیاسی مصلحت یا عارضی مقصد کے حصول کے لئے نہیں بلکہ عالم ارضی میں اللہ کے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے جاری کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ خطبہ حجۃ الوداع کو حقوق انسانی سے متعلق دیگر تمام دستاویزات پر فوقیت اور اولیت حاصل ہے، جو آج تک انسانی شعور نے تشکیل دیں، خطبہ حجۃ الوداع انسان کے انفرادی، اجتماعی، قانونی، معاشی، قومی اور بین الاقوامی تمام حقوق کا احاطہ کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ و نسل کے امتیاز کو صرف زبان سے ہی ختم نہیں کیا بلکہ عمل سے بھی ختم کیا اور مساوات کا ایک جامع اور مکمل نمونہ پیش کیا۔ جب مکہ فتح ہوا تو دس ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا لشکر آپ کے ساتھ تھا، ان میں بڑے بڑے اکابر صحابہ

موجود تھے، السابقون الاولون بھی تھے، مہاجرین بھی تھے اور انصار بھی، لیکن خانہ کعبہ سے بتوں کی صفائی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلی اذان کے لیے کس کا انتخاب کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلال آؤ اور خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑے ہو کر اللہ کا نام بلند کرو، آج مسلمانوں کے اس اقتدار کا افتتاح تمہاری اذان سے ہوگا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کعبہ کی چھت پر چڑھے، اللہ اکبر کہا، اذان کے ساتھ کلمہ حق بلند کیا اور مکہ مکرمہ میں مسلمانوں کے اقتدار اعلیٰ کا اعلان کیا۔ حضور کے حکم سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے اس عمل نے مسلمانوں کی تاریخ میں کالے اور گورے کے اس فرق کو ہمیشہ کے لیے پاؤں کے نیچے روند ڈالا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول و عمل کے ساتھ دنیا کو کالے اور گورے کا امتیاز مٹا کر دکھایا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اعلان اور یہ عمل مسلمانوں کے لئے قیامت تک کے لئے دستور حیات بن گیا، چنانچہ علامہ اقبال مرحوم نے اپنے کلام میں اسلامی منشور مساوات کی ترجمانی اس طرح کی ہے:

اس دور میں اقوام کی صحبت بھی ہوئی عام پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدت آدم

تفریق ملل حکمتِ افرتنگ کا مقصود اسلام کا مقصود فقط ملت آدم

مکہ نے دیا خاک جینوا کو یہ پیغام جمعیتِ اقوام ہے جمعیتِ آدم

الغرض انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے اسلام نے دیا ہے جبکہ آج کی ویسٹرن سولائزیشن اس کے بارہ سو سال بعد انسانی حقوق سے آشنا ہوئی ہے۔ رائے کی آزادی ہو، جان کا تحفظ ہو، مال کا تحفظ ہو، آبرو کا تحفظ ہو، گھریلو زندگی کا تحفظ ہو، عورتوں کے حقوق ہوں، غلاموں کے حقوق ہوں، رشتہ داروں کے حقوق ہوں، اپنا حق مانگنے کا شعور ہو، یہ معاملات جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہیں اور آج کی نسل انسانی اپنے تمام تر دعوؤں اور ترقی کے باوجود اس مقام تک نہیں پہنچ سکی جس کا عملی نقشہ اس زمانے میں موجود تھا۔

□□□





اسلام

اور دور حاضر میں صنّعی مساوات ایک عالمگیر مسئلہ

محمد حسین

ایم۔ اے سال دوم

جلادینے کی جرات نہیں کر سکتی تو اسے ساری عمر ایسی زندگی بسر کرنی ہوگی جس میں اسے نہ اچھا لباس پہننے کی اجازت ہوگی اور نہ وہ زیورات سے اپنے آپ کو آراستہ کر سکتی ہے۔ اسے دوسری شادی کرنے کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔ خواہ وہ اس وقت بیوہ ہوئی ہو جب اس نے جوانی میں ہی قدم رکھا تھا۔ عورت ہر حالت میں غلامی کی زندگی بسر کرنے کے لئے مجبور تھی۔ بچی تھی تو وہ باپ کے حکم کی پابند، شادی ہوئی تو خاندان کے ہر حکم کی پابند۔ بااولاد ہوگئی تو بچوں کا اس پر حکم ماننا واجب۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ مرد سے پہلے نہ کھائے نہ سوئے وغیرہ غرض یہ کہ وہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی۔

خود عرب کا دستور یہ تھا کہ عرب میں بیٹی کا پیدا ہونا ہی گالی تصور کیا جاتا تھا اور بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جانا اپنی شان سمجھی جاتی تھی۔ عورتوں کو لوگ پیر کی جوتیاں سمجھتے تھے وغیرہ۔ زمانہ جاہلیت میں عورت کو محض جنسی جبلت کا سماں بنا کر رکھا گیا اور اس کے لیے مرد نے اپنی طاقت کے بل پر عورت کی غلامی کو عام رکھا۔ کئی صدیوں تک جاری رہنے والی اس غلامی کے دوران عورت کو جرمانے کے طور پر دینا، جنگوں میں مال غنیمت کی طرح آپس میں تقسیم کرنا، لونڈی و کنیز بنا کر

دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، جب کی صنف کا تعلق سماجی خصوصیات سے ہوتا ہے۔ مساوات کا مطلب ہے "برابری" سارے انسانوں کے حقوق برابر ہیں، ان کا اپنا مقام ہے اور ان کے لیے یکساں مواقع فراہم ہیں، کوئی شخص اپنے خاندان، قبیلہ، وغیرہ کی وجہ سے الگ نہیں ہے بلکہ سارے لوگ ایک ہی ہیں۔

دنیا کے تمام مذاہب اور فلسفوں و عقائد میں مجموعی طور پر انسان کو افضل و اعلیٰ مخلوق تسلیم کیا گیا ہے، اس میں کوئی صنفی تفریق کا کوئی ذکر یا پہلو نظر نہیں آتا۔

اسلام سے پہلے عورتوں کے حالات

قبل از اسلام اگر دنیا کے نظام کو دیکھا جائے تو ہمیں پتہ چلے گا کہ اس وقت صنفی حقوق برابر نہیں ہوتے تھے ہندوستان کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے (علامہ پیر کرم شاہ ازہری ضیاء النبی میں لکھتے ہیں) کہ ہندوستان میں ایک ہی طبقہ کے مرد و زن کے حقوق یکساں نہیں تھے۔ عورت، مرد کی ایک تابع مہمل تھی، اگر اس کا خاوند غنیمت شباب ہی میں مر جائے تو اس کے لئے باعزت اور بہترین طریقہ یہ تھا کہ وہ مرد کی لاش کے ساتھ ہی جل کر ستی ہو جائے اور اگر وہ اپنے آپ کو

سے دنیا قائم ہوئی ہے اور انسانی وجود کا ذکر ملتا ہے تب سے لے کر آج تک ہر زمانے میں صنفی مساوات پر بحث کی جاتی رہی ہے اور آج کے دور میں بھی صنفی مساوات ایک عالم گیری مدعا بنا ہوا ہے۔ دور حاضر میں جن اسلامی موضوعات پر آج علمی حلقوں میں بحث و مباحثہ جاری ہے ان میں اسلام میں عورت کے حقوق کا موضوع متعدد پہلوؤں سے زیر بحث بنا ہوا ہے۔ جب کے جو حقوق مذہب اسلام نے عورت کو عطا کیے ہیں وہ آج تک کسی مذہب نے یا دنیا کے کسی قانون نے نہیں عطا کیے۔ اس مضمون میں ہم آپ کو بتانے کی کوشش کریں گے کہ صنفی مساوات ہے کیا؟ اور اسلام میں اس کی کیا جگہ ہے؟

جنس اور صنف کا مطلب ہے "سماجی اعتبار سے جنس اور صنف دو مختلف معانوں میں استعمال ہونے والی اصطلاحات ہیں جنس کا تعلق نر اور مادہ کے اختلاف سے ہے مثلاً جنسی طور پر مادہ اور نر کی جسمانی ساخت، اعضاء وغیرہ ایک

رکھنے جیسے مشاغل کو حق سمجھ کر جاری رکھا گیا۔ غلامی کے اس دلدل میں دھنسی عورت سے اگر کوئی غلطی سرزد ہو جاتی تو اُسے بیچ چوراہوں پر اعضاء کو کاٹنے اور چیرنے جیسی وحشت ناک و سفاک سزائیں دینا وغیرہ سب اُسی پدرشاہی سوچ کا بھرم رکھنے کے لیے تھا۔

اسلام میں صنفی مساوات:

اسلامی بنیادی تعلیمات میں معاشرے کے اندر موجود تمام اونچ نیچ اور بے جا بنیادوں پر فخر کرنے، ذات پات، رنگ و نسل، زبان، علاقے اور صنفیت کو فضیلت کے معیار سے روکا



گیا ہے۔ ”إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَىٰ كَلِمَةً“ جیسی آیات سے تقویٰ اور پرہیزگاری کو ہی بلند درجات کا معیار قرار دیا گیا ہے۔ مذہب عالم میں صنفی مساوات کی کئی مثالیں موجود ہیں بلکہ کئی مقامات پر صنفی تعظیم کا ذکر ملتا ہے تو اُس میں بھی صنف نازک یعنی عورت کی تعظیم کو اعلیٰ رکھا گیا ہے۔ کہیں سلیمان علیہ السلام ملکہ صبا کے تو قیری استقبال کے لیے پریشان دکھائی دیتے ہیں تو کہیں بیکر حسن نبی یوسف علیہ السلام کو زینچا کی رضا کا پابند بنایا جاتا ہے۔ کہیں ابراہیم علیہ السلام بی بی سارہ کے حکم کی پیروی کرتے نظر آتے ہیں تو کہیں مریم کی پاکبازی کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کو معجزہ بنایا گیا ہے تو کہیں

سب تخلیق کائنات، آقائے دو جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہی ذنتر کے استقبال کے لیے تعظیماً کھڑے ہوتے نظر آتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا نے بھی اپنی رحمت کا پیمانہ بیٹی یا ماں کے روپ میں طے کیا ہے۔

عورت کو جتنی عزت، رتبہ اور مقام اسلام میں حاصل ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیشتر احادیث میں بھی عورت کی عزت و تکریم کا حکم ملتا ہے۔ اسلام نے عورت پر سب سے پہلا احسان یہ کیا کہ عورت کی شخصیت کے بارے میں مرد و عورت دونوں کی سوچ اور ذہنیت کو بدلا۔ انسان کے دل و دماغ میں عورت کا جو مقام و مرتبہ اور وقار ہے اس کو متعین کیا۔ اس کی سماجی، تمدنی، اور معاشی حقوق کا فرض ادا کیا۔

ترجمہ۔ اللہ نے تمہیں ایک (ہی) جان سے پیدا کیا۔ اور اس کی جنس سے ہی اس کا جوڑا پیدا کیا۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے اس آیت سے بہت اچھی طرح واضح کر دیا ہے عورت اور مرد بحیثیت انسان ایک ہی منصب پر فائز ہیں، مطلب یہ کہ عورت سے غیر انسانی برتاؤ کی مکمل نفی ہو گئی۔ وہ انسان ہے، اور ہر مرد کی طرح اس کے جذبات ہیں، احساسات ہیں، وہ بھی مردوں کی طرح کھاتی، پیتی، سانس لیتی اور دیگر معاملات میں مردوں کی طرح مساوی حیثیت کی حامل ہے۔ خَلَقَكُمْ مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا۔ (النساء: 1)

اسلام نے علم کو فرض قرار دیا اور مرد و عورت دونوں کے لیے اس کے دروازے کھولے اور جو بھی اس راہ میں رکاوٹ و پابندیاں تھیں سب کو ختم کر دیا۔ اسلام نے لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دلائی اور اس کی ترغیب دی، جیسا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت) پر فرض ہے۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ۔ (سنن ابن ماجہ 1846) اور دوسری جگہ حضرت ابو سعید خدری کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تین لڑکیوں کی پرورش کی ان کو تعلیم تربیت دی، ان کی شادی کی اور ان کے ساتھ (بعد میں بھی) حسن سلوک کیا تو اس کے لیے جنت ہے فَالَّذِي أَحْتَجُّهُ هُنَّ حَالٌ ثَلَاثٌ بَنَاتٍ فَأَدَّبْتُهُنَّ۔ (ابوداؤد)

معاشرتی میدان

دیگر معاشروں نے عورت کے مقام کو مٹانے کی کوشش کی تو اس کے برعکس اسلامی معاشرہ نے بعض حالتوں

میں اسے مردوں سے زیادہ فوقیت اور عزت و احترام عطا کیا ہے۔ وہ ہستی جو عالم دنیا کے لیے رحمت بن کر تشریف لائی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس مظلوم طبقہ پر شفقت کی نگاہ ڈالی اور فرمایا کہ حُبُّ الْاُنثَىٰ مِنَ الدُّنْيَا الْبِئْسَاءُ وَالطَّيِّبُ وَجَعَلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ۔ فرمایا کہ مجھے دنیا کی چیزوں میں سے عورت اور خوشبو پسند ہے اور میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت سے روگردانی کی اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَزَعَهُ عَنِّي سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ابْنِ مَاجَه، کتاب الزکاح، (باب ماجاء فی فضل الزکاح) قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ هُنَّ لِبَنَاتٍ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَنَاتٍ لَّهِنَّ۔ (البقرہ 188) ترجمہ عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو چنانچہ ایک عورت بیوی کی حیثیت سے اپنے شوہر کے گھر کی ملکہ ہے اور اس کے بچوں کی معلم و مربی ہے

اسلام میں عورت سے

حسن معاشرت و حسن سلوک کا حق:

جیسا کہ اوپر بیان کر چکے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں عورت کی حالت بدترین تھی اس کو پاؤں کی جوتی سمجھا جاتا تھا اور اس کی معاشرے میں کوئی عزت نہ دی اور نہ ہی اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا مگر اللہ تعالیٰ کا عورت پر یہ احسان ہے کہ اس نے اپنے پیارے نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا جنہوں نے عورت کو معاشرے میں وہ عزت دلائی جس کی وہ حقدار تھی۔ قرآن میں حکم دیا گیا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اُس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ (النساء: 19)

غرض یہ ہے کہ اسلام نے ہر محاذ اور ہر میدان میں عورت اور مرد کے حقوق کو واضح طور پر بیان کر دیا اور بتا دیا کہ اگر مرد چند چیزوں میں برتر ہیں تو عورت بھی چند چیزوں میں مرد سے اعلیٰ و ارفع ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ صنفی مساوات جو ایک عالمگیر مسئلہ بنا ہوا ہے اس کا خاتمہ ہو، تو جو حقوق مذہب اسلام نے عورت کو عطا کیے ان حقوق پر عمل کرنا شروع کر دیں تو ضرور عورت کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک کا خاتمہ ہو جائے گا۔

□□□

غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ممکن

محرر فیچ

ایم اے، سال دوم

آج

عالم انسانی پر نظر ڈالی جائے دو اندازہ ہوگا کہ اس وقت عالم انسانی بہت سارے عالمی مسائل جیسے نفسی مساوات، انسانی حقوق کا تحفظ، عورتوں کے حقوق اور غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ انہیں مسائل میں ایک مسئلہ غربت اور بے روزگاری کا بھی ہے۔ آج بڑی تعداد میں عوام غربت کی زندگی گزار رہی ہے۔ عوام کا ایک بڑا طبقہ بے روزگار ہے جن میں تعلیم یافتہ نوجوان بھی بے روزگاری کا شکار ہیں۔ جبکہ نوجوان ہر قوم کا اثاثہ سمجھے جاتے ہیں۔ جو قوم اور ملک کی ترقی میں نہ صرف اہم اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرتے ہیں بلکہ معاشرے کو اخلاقی اقدار، سماجی، ثقافتی اور تخلیقی ذہنوں سے روشناس کرواتے ہیں۔ دنیا کے بڑے ملکوں کی ترقی کارا تعلیم کے ساتھ ساتھ نوجوانان مملکت ہی ہیں۔ ریو نوجوان اور پڑھے لکھے لوگ کسی

ہمارے معاشرے میں عام سماجی

بے چینی موجود ہے۔ اکثر لوگ

ناخوش اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے

پریشان ہیں۔ سماجی اور معاشی

حالات طلباء کے اندر بے چینی کا باعث

ہیں۔ مثال کے طور پر یہ بے روزگاری

انہیں یہ سوچنے پر آمادہ کرتی ہے کہ

ان کی تعلیم انہیں روزگار میں مدد نہ

دے سکے گی۔ جس سے معاشرے میں

بڑھتی ہوئی بُرائیاں، دھوکہ دہی،

جھوٹ، ناانصافی، عدم مساوات،

چوری ڈاکے جیسی خرافات عام

ہورہی ہیں۔

بھی قوم کی طرف سے سامیہ ہوتے ہیں۔

لیکن آج کے اس کٹھن دور میں انہی نوجوانوں کی بیروزگاری پوری دنیا میں ایک المیہ بن چکا ہے۔ جس کا حل

خاص طور پر وطن عزیز میں دور تک دکھائی نہیں دیتا۔ بے روزگاری کا مطلب ہے کہ معاشرے میں ایسے لوگوں کا موجود ہونا جو کام کرنے کی اہلیت بھی رکھتے ہوں مگر مناسب مواقع فراہم نہ ہونے کی وجہ سے کام نہ کر رہے ہوں۔

ہم جانتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں عام سماجی بے چینی موجود ہے۔ اکثر لوگ ناخوش اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ سماجی اور معاشی حالات طلباء کے اندر بے چینی کا باعث ہیں۔ مثال کے طور پر یہ بے روزگاری انہیں یہ سوچنے پر آمادہ کرتی ہے کہ ان کی تعلیم انہیں روزگار میں مدد نہ دے سکے گی۔ جس سے معاشرے میں بڑھتی ہوئی بُرائیاں، دھوکہ دہی، جھوٹ، ناانصافی، عدم مساوات، چوری ڈاکے جیسی خرافات عام ہورہی ہیں۔

جس معاشرے میں ناانصافی، غربت، بے روزگاری پر قابو نہ پایا جاسکے وہ معاشرہ ایسی ہی برائیوں کی جانب گامزن رہتا ہے۔ ایک مشہور مقولہ ہے کہ غربت اور مہنگائی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہندوستان کی عوام پچھلے کئی سال سے اس کی بہترین مثال بنی ہوئی ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور غربت

”

ایک اور عالمی مسئلہ جس نے عالمی
قائدین کی نیند حرام کر دی ہے معاشی
بحران کا ہے، معاشی بحران اس وقت
سارے یورپ اور امریکہ کو اپنی لیٹ میں
لے چکا ہے، امریکہ کے بیسوں بینکوں کا
دیوالیہ ہو چکا ہے، بیسیوں کمپنیاں ٹھپ
پڑ چکی ہیں، مہنگائی روز افزوں ہے عام
اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی
ہیں، سیرت رسول اور قرآنی تعلیمات میں
اس مسئلہ کا شافی علاج ہے، موجودہ
معاشی بحران دراصل سودی نظام
معیشت کی دین ہے، اسلام بلا سودی نظام
معیشت پیش کرتا ہے، سودی نظام پر
مبنی بینکاری فیل ہو چکی ہے، خود
مغرب کے صفا اول کے ماہرین معاشیات
اس کا اعتراف کر چکے ہیں اور خود مغربی
حلقوں سے بلا سودی اسلامی بینکنگ
سسٹم کے لیے آواز بلند ہو رہی ہے، اللہ
تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو
بڑھاتا ہے، چنانچہ سود پر مبنی معیشت
اپنا بوریہ بستر لیٹ رہی ہے، اب ایک ہی
راستہ رہ گیا ہے، کہ انسانیت نبی رحمت
کے دامن سے وابستہ ہو جائے، اور آپ کے
لائے ہوئے نظام معیشت کو رواج دے۔

“

ٹھپ پڑ چکی ہیں، مہنگائی روز افزوں ہے عام اشیاء کی قیمتیں
آسمان کو چھونے لگی ہیں، سیرت رسول اور قرآنی تعلیمات میں
اس مسئلہ کا شافی علاج ہے، موجودہ معاشی بحران دراصل سودی
نظام معیشت کی دین ہے، اسلام بلا سودی نظام معیشت پیش
کرتا ہے، سودی نظام پر مبنی بینکاری فیل ہو چکی ہے، خود مغرب
کے صفا اول کے ماہرین معاشیات اس کا اعتراف کر چکے
ہیں اور خود مغربی حلقوں سے بلا سودی اسلامی بینکنگ سسٹم
کے لیے آواز بلند ہو رہی ہے، اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور
صدقات کو بڑھاتا ہے، چنانچہ سود پر مبنی معیشت اپنا بوریہ بستر
لیٹ رہی ہے، اب ایک ہی راستہ رہ گیا ہے، کہ انسانیت نبی
رحمت کے دامن سے وابستہ ہو جائے، اور آپ کے لائے
ہوئے نظام معیشت کو رواج دے۔

موجودہ ہے، آپ نے زکوٰۃ کا نظام قائم فرمایا اس سے ہٹ
کر غریب رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ضرورت مند انسانوں
کی حاجت برآری کی تلقین فرمائی، یتیموں اور یتیموں کے
ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی، اگر صحیح معنی میں سارے
صاحب نصاب مسلمان اپنے مالوں کی زکوٰۃ نکالنے لگیں تو
امت مسلمہ کا کوئی فرد بھوکا نہیں رہے گا، نبی کی ان تعلیمات
کو اگر دنیا کے سارے انسان اپنائیں تو غربت کے خاتمہ
میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

ایک اور عالمی مسئلہ جس نے عالمی قائدین کی نیند حرام
کر دی ہے معاشی بحران کا ہے، معاشی بحران اس وقت
سارے یورپ اور امریکہ کو اپنی لیٹ میں لے چکا ہے،
امریکہ کے بیسوں بینکوں کا دیوالیہ ہو چکا ہے، بیسیوں کمپنیاں

نے مزدور طبقے سے نہ صرف دو وقت کی روٹی چھین لی بلکہ
لوگوں کو خود کشی پر بھی مجبور کر دیا ہے۔ آج کی مہذب دنیا میں
جہاں سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی سے اسباب
زندگی اور وسائل آرائش کی بہتات ہے، مختلف
ملکوں میں لاکھوں افراد نان شبینہ کے محتاج ہیں افریقی
ملکوں میں لاکھوں باشندے ایسے ہیں جنہیں بھوک کی
شدت نے ہڈی کے ڈھانچوں میں تبدیل کر دیا ہے، فاقہ
کے سبب ہر سال لاکھوں افراد بلک بلک کر جان دے رہے
ہیں خود ہمارے ملک میں بھی خط افلاس کے نیچے زندگی
گزارنے والوں کی شرح چالیس فیصد سے زائد ہے،
لاکھوں ہندوستانیوں کو ایک وقت کا صحیح کھانا نصیب نہیں حتیٰ
کہ پینے کا پانی تک میسر نہیں، سیرت رسول میں اس کا علاج

انسانی حقوق کا تحفظ اور سلامتی موجودہ وقت کا ایک

اہم چیلنج

چکے ہیں، کسی دن کے اخبارات دھماکوں کی خبروں سے خالی نہیں ہوتے، اور ایک ایک دھماکے میں سیکڑوں لوگ ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوتے ہیں اور لاکھوں کی املاک تباہ ہوتی ہے، عراق میں دس لاکھ سے زائد شہری مارے گئے، افغانستان میں تباہی کا سلسلہ ہنوز جاری ہے، بوسینا کی قیمت صغریٰ اب تک ذہنوں سے محو نہیں ہوئی، جہاں کی اجتماعی قبروں سے اب تک نعشیں برآمد ہو رہی ہیں جن ممالک کو اپنے سیکوریٹی نظام پر ناز ہے وہاں بھی انسانی جان کو خطرات لاحق ہیں امریکہ جیسے سپر پاور ملک میں اچانک فائرنگ کے واقعات معمول بن چکے ہیں، اسکولوں میں دن دھاڑے فائرنگ ہوتی ہے، شاپنگ مالوں میں دھماکے ہوتے ہیں، الغرض پوری دنیا بارود کے ڈھیر پر کھڑی ہے، سلامتی و تحفظ کے مسئلہ پر ہر ملک انتہائی حساس ہے، سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے نئے نئے مہلک ہتھیار تیار کئے جا رہے ہیں، ہر ملک اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ دفاع پر خرچ کر رہا ہے، اس سب کے باوجود کہیں انسانوں کو تحفظ حاصل نہیں، سیرت رسول اس کا حل بتاتی ہے، آپ کی آمد سے پہلے قتل و غارتگری اور لوٹ کھسوٹ عام تھی، معمولی باتوں پر جنگ چھڑ جاتی تھی اور چالیس چالیس برس تک جاری رہتی تھی، مختلف قبائل میں آپسی رسہ کشی عروج پر تھی ایسے نازک حالات میں رحمتِ عالم نے اپنی

پاکیزہ تعلیمات کے ذریعہ ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ خونخوار انسان امن و سلامتی کے علمبردار بن گئے، ایک دوسرے کی جان کے درپے رہنے والے ایک دوسرے پر جان نچھاور کرنے والے بن گئے، عورتوں کو مکمل تحفظ حاصل ہو گیا، آپ نے انسانی جان کی عظمت بڑھادی، خطبہ جتہ الوداع کے موقع پر صاف اعلان کیا کہ تمہارا خون تمہارا مال ایک دوسرے



کے لیے حرام ہے جس طرح یہ دن یہ شہر قابل احترام ہے، جرائم کے انسداد اور جان و مال کے تحفظ کے لیے آپ نے لوگوں میں ایک دوسرے کے حقوق کا احترام اور ان کی ادائیگی کی فکر پیدا کی، اور آخرت میں جو بدیہی کا احساس پیدا کیا، چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں ہر شخص خوفِ خدا سے سرشار ہوتا تھا، دوسروں پر ظلم تو دور رہا کسی کے بارے میں معمولی بات کہنا بھی ان کے لیے گراں گزرتا تھا، فکر آخرت اور مرنے کے بعد کی زندگی میں ہونے والے حساب و کتاب کے یقین کے بغیر حقوق انسانی کا تحفظ ممکن نہیں اور نہ ہی انسانی جانوں کے اتلاف کا یہ لامتناہی سلسلہ ختم ہو سکتا ہے، احساس جو بدیہی اور آخرت کی سزا کے ڈر کے ساتھ جرائم اور قتل و غارتگری کے سدباب کے لیے آپ نے حدود و قصاص اور تعزیرات کا مؤثر نظام قائم فرمایا، قاتل کی سزا قصاص اور چور کے لیے قلعید شراب نوشی پر اسی کوڑے اور شادی شدہ کے زنا میں مبتلا ہونے اور گواہوں کے ذریعہ ثابت ہونے پر سنگساری کی سزا مقرر فرمائی، موجودہ مغربی دنیا ان سزاؤں کو وحشیانہ قرار دیتی ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتی کہ ایک قاتل پر حد جاری کرنا ہزاروں افراد کے تحفظ کا ضامن ہے، چنانچہ حدود و قصاص کا یہ نظام جن مسلم مسکوں میں رائج ہے وہاں قتل و جرائم کے واقعات کی شرح انتہائی کم ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ انسانی تحفظ برقرار رہے تو اسلام نے جو انسانی تحفظ کے لئے نظام قائم کیا ہے اس کو نافذ کریں۔



● نکہت ظفر

ایم اے، سال دوم

وقت کا سب سے بڑا مسئلہ جس سے دنیا کے سارے ممالک دوچار ہیں، موجودہ تحفظ و سلامتی اور انسانی حقوق کی حفاظت کا ہے، دنیا کے ہر خطہ میں انسان عدم تحفظ کا شکار ہے، انسانی خون ارزاں سے ارزاں ہوتا جا رہا ہے، گزشتہ صدی میں دنیا دو عظیم جنگوں کا سامنا کر چکی ہے، جن میں لاکھوں انسان مارے گئے ان دو جنگوں کے باوجود حالات میں تبدیلی نہ آسکی، اب دنیا کی صورت حال یہ ہے کہ دھماکے روز کا معمول بن

کورونا وائرس اور اسلامی احتیاطی تدابیر

سدرخان

بی اے، سال دوم

کورونا وائرس

فصلیں خراب کیں وغیرہ۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے عذاب ہیں۔ ہمیں ایسے مشکل وقت اور حالت میں نماز پڑھنی چاہیے اور نیک کام کرنے چاہیے، صدقہ کرنا چاہیے، استغفار کرنی چاہیے۔

اس بیماری کے سلسلے میں دو تدابیر ہیں پہلی یہ کہ اللہ

سب اپنے گھروں میں نماز پڑھیں گے بارش بہت زیادہ ہے۔

یہ حکم جو آپ صلی ہللا علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے دیا تھا یہ کرونا وائرس کے وقت بھی مانا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو بیماری ہو اور اس سے دوسرے کو پھیلنے کا ڈر ہو تو اس سے دور رہنا چاہیے جسکو کرونا وائرس کے وقت سوشل آئیولیشن کا نام دیا گیا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ نماز سے پہلے وضو کرنا چاہیے۔ اگر ہم وضو کریں تو ہمارے ہاتھ، پیر وغیرہ دھل جائیں گے اور وضو کرنے کی برکت سے چھوٹے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اور نماز پڑھنے سے ہماری اکسرسائز ہوگی اور اکسرسائز کرنے سے امیونٹی بڑھتی ہے اور لمبا سجدہ کرنے سے لنگس مضبوط ہوتے ہیں۔

حضور صلی ہللا علیہ وسلم نے فرمایا "صفائی آدھا ایمان ہے" اگر ہم صاف رہیں گے تو بہت ساری بیماریوں سے بچے رہیں گے۔ شریعت میں کہا گیا ہے کہ اللہ پر توکل کرو جتنا ہو سکے ان احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔

ترمذی میں کہا گیا ہے "اونٹ کو باندھو اور پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔"

جامع صحیح مسلم میں کہا گیا ہے کہ حضرت عمر عطا عون زدہ شام نہیں گئے تھے انہوں نے احتیاط کیا تھا۔ ہا اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح سے راضی کرنا ہوگا، خود کو برائی سے روکنا ہوگا اور اچھائی کی طرف جانا ہوگا۔ ایک شعر ہے

دل میں خدا کا ڈر ڈالو خوف اپنی ذات کا ڈالو

شکوہ کرتے ہو یہ کوئی زمانے سے اپنے اعمال پر نظر ڈالو

اگر ہم اپنے اعمال پر نظر ڈالیں تو پتہ چلے گا کہ ہم نے کتنی خطائیں کی ہیں۔ اس طرح کے عذاب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ معافی مانگنی ہوگی اور ایسے اعمال نہیں کرنے ہونگے جس کی وجہ سے آگے جا کر اللہ تعالیٰ ہم پر عذاب بھیجے۔ اگر یہ آزمینش ہے تو ہمیں آزمینش کے وقت صبر کرنا ہوگا اور دعائیں کرنی ہونگی۔



تعالیٰ پر توکل کرنا کہ جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور اللہ اچھا ہی کرتا ہے۔ دوسری تدبیر یہ ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اختیار کرنے کے لیے فرمایا انسانی جان اور صحت کے تحفظ کے لئے خطبہ جمعہ اور نماز باجماعت کا موقوف کیا جائے۔

ایک بار جب بہت زیادہ بارش ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا اعلان کرو

ایک ایسا لفظ جس کے بارے میں عالمی سطح پر سب سے زیادہ زیادہ بولا گیا ہے، دکھا گیا ہے، لکھا گیا ہے۔ یہ دسمبر میں چائنا کے وہاں شہر میں پھیلا اور بعد میں دنیا کے ہر ملک میں پھیل گیا ہے جیسے امریکہ، یورپ، ہندوستان، پاکستان، روس، اٹلی وغیرہ اور ہر ملک میں ہر جگہ اس نے اپنے قدم جمالیے ہیں۔ جس کی وجہ سے تمام اسکول، کالج وغیرہ بند ہیں اور سب لوگوں کے کام پر اس کا گہرا اثر ہوا ہے۔ ڈاکٹروں کی تمام کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ تمام ڈاکٹر ناکامی کا شکار بن چکے ہیں۔ اس وقت مسلمانوں کے ذہن میں بھی اس کے متعلق کئی سوالات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کیوں بھیجا کیا یہ ہمارے لیے عذاب ہے وغیرہ وغیرہ۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دو طرح سے اُمتیوں کو آزماؤں گا اچھی حالت سے بھی اور بری حالت سے بھی اس میں خوف، مانگی، صحت کی خرابی، کھیتی باڑی، اور تجارت میں تنگی آئے گی۔ ان حالت میں جو لوگ صبر کرتے ہیں وہ اللہ کو پسند ہیں۔ اس کو ہم دو طرح سے سمجھ سکتے ہیں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے آزمائش ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو چھوٹی یا بڑی ہر طرح کی آزمائش دیتا رہتا ہے جیسے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے آزمائش بھیجی ہیں۔ اور دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کے لئے ہے جو راستہ بھٹک گئے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں، خیانت کرتے ہیں، جادو ٹونا کرتے ہیں وغیرہ۔ ان کے لیے یہ ایک عذاب ہے۔ جیسے لوط علیہ السلام کے زمانے میں ان کی قوم پر عذاب آیا تھا۔ بھی اللہ تعالیٰ نے قحط بھیجا تو کبھی ٹڈیوں کا عذاب بھیجا جس کی وجہ سے تمام فصل خراب ہوئی۔ ٹڈیوں کے حملے کے وقت بھی ہم نے دیکھا کہ ٹڈیوں نے

نظام صرف اور صرف ایک خالق حقیقی کے ہاتھ میں ہے۔ دنیا نے بڑے سے بڑے ہتھکنڈے اپنائے لیکن کسی کو کوئی سراغ نہ ملا اور پوری انسانیت کو رب نے ایک احساس دلادیا اور پھر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جن حقوق کی پامالی اس دنیا میں کی جا رہی تھی وہ سست پڑھ گئی۔ انسان انسان کو پہچاننے لگا اور اپنوں سے قریب ہوا، والدین کے قریب ہوا، اور کچھ لوگ اپنے خالق حقیقی سے بھی قریب ہوئے۔

قارئین کرام یہ تو تھے کرونا وائرس کے تعلق سے اسلامی نظریات۔ اگر ہم غور کریں تو کرونا وائرس سے بہت کچھ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن افسوس صد افسوس ہم نے اس عذاب سے کچھ حاصل نہیں کیا۔ ہم ابھی ایسے ہی ہیں۔ ہم نے اس عالمی وبا سے کیا حاصل کیا؟ کیا ہم پلٹے اپنے رب کی طرف؟ کیا ہم نے ان انسانی حقوق کا لہذا رکھنا دوبارہ شروع کیا جن کی پامالی ہم نے دنیاوی رنگینیوں کی چمک میں کر دی تھی؟ کیا ہم نے اللہ کو جاننے کی کوشش کی؟ کیا ہم نے اسلام کو جانا؟ کیا ہم نے قرآن کو سمجھا؟ کیا ہم نے اپنے معاشرہ میں سے برائی کو ختم کرنے کی کوشش کی؟ کیا ہم نے اپنے اندر بدلاؤ پیدا کیا؟ کیا ہم نے نمازوں کی پابندی کی؟ کیا ہم نے اس عالمی وبا کے ذریعہ یہ بات سمجھنے کی کوشش کی کہ اس وبا کی اصل وجہ کیا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں ہم نے بس دوسروں کو اس کا ذمہ دار بنا دیا جبکہ قرآن کہتا ہے تم پر جو بھی مصیبت آتی ہے اس کے اصل

ذمہ دار تم خود ہی ہو۔ مختصر یہ کہ اس عالمی وبا سے ایک چیز تو عیاں ہو گئی کہ دنیاوی طاقتوں کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر کچھ کر سکتا ہے تو وہ ایک اللہ کی ذات ہے۔ اس نے اس کرونا کے ذریعہ پوری دنیا کو بتا دیا کہ تم چاہے کتنی بھی طرقتی کر لو تم چاہے اپنے آپ کو کتنا ہی بڑا سو پر پاور سمجھ لو، مگر ہوگا وہی جو میں چاہوں گا۔ اور یہ حقیقت ہے پوری دنیا نے دیکھا اور ابھی بھی دیکھ رہی ہے کہ اس دنیا کا نظام دنیاوی طاقتوں کے ہاتھ میں نہیں ہے بلکہ اللہ ہی ہے جو تمام نظام حقیقی کا ذمہ دار ہے۔ مسلمانوں ابھی بھی وقت ہے درست کر لو اپنی حالت، وہ دن دور نہیں ہے جب اس جیسے اور عذاب ہمارے اوپر آئیں۔ خاص طور سے میرا پیغام مسلم نوجوانوں سے ہے، کہ وہ اللہ کے دینے ہوئے جسم کا غلط استعمال نہ کریں۔ اللہ ہم سے تمام اعضاء جسم کا حساب لے گا کہ میں نے تجھ کو دو ہاتھ دیئے کیا تو نے ان کا صحیح استعمال کیا؟ کیا تو نے اعضاء جسم کے ذریعہ وہی کام کیا جن کا تجھ کو حکم دیا گیا۔ قارئین اگر جواب نہ میں ہو تو اس سے بڑا خسارہ ہمارے لئے اور کچھ نہیں ہے۔ تو ابھی بھی وقت ہے اپنی حالت سدھارنے کا ورنہ پھر کہیں بعد میں افسوس کرنے کے سوا اور کوئی موقعہ میسر نہ ہوگا۔

□□□



● شجاع الدین
ایم اے، سال اول

جب کرونا وائرس نے چاند سے نکل کر دوسرے ممالک میں پھیلنا شروع کیا تو اس وقت ایک طرح سے کرونا وائرس کو لیکر تمام ممالک میں ایک خوف پیدا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے مختلف ممالک کے حکمرانوں نے اپنے اپنے ملک میں لوک ڈاؤن نافذ کر دیا تاکہ کرونا وائرس کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔ ہمارے ملک میں بھی جب کرونا وائرس نے پھیلنا شروع کیا تو حکومت نے کرونا وائرس پر قابو پانے کے لیے سخت لوک ڈاؤن نافذ کر دیا۔ لوک ڈاؤن لگ جانے کی وجہ سے تمام ادارے بند ہو گئے اور جو مزدور فیکٹری وغیرہ میں کام کرتے وہ بے روزگار ہو گئے۔ کرونا وائرس دراصل اللہ کی طرف سے بندوں کے لیے ایک امتحان تھا اور یہ امتحان اس لیے کہ جس انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا اور احسن تقویم کے لقب سے نوازا آخر وہ کر کیا رہا ہے؟ آخر وہ کن گمراہیوں میں پھنستا ہوا چلا جا رہا ہے اور وہ کن چیزوں میں اپنی کامیابی تلاش کر رہا ہے؟ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ایک سخت امتحان میں مبتلا کیا جس امتحان نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور پوری دنیا یہ سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ آخر یہ ہو کیا گیا؟ ایک نظام چلتے چلتے کیسے رک گیا۔ پوری دنیا نے دیکھا کہ اس کائنات کا

مذہب اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ

● محمد اکرم
بی اے، سال دوم

اور ستم بالائے ستم اگر شوہر کا انتقال ہو جاتا تو اس کی گویا بہاری ہمیشہ کے لئے خزاں میں بدل گئی، دنیا اس کے لئے ایک قید خانے سے بھی بدتر بن جاتی، اور اب وہ خاندان کے لئے نحوست کی علامت بن جاتی، اور اب وفاداری کا اعلیٰ معیار اور نجات کا واحد راستہ یہ تھا کہ وہ زندہ جل کر وفاداری کا نذرانہ پیش کرتی (یعنی سقی ہو جاتی)، یعنی اسے زندگی کا کوئی دوسرا ساقی اختیار کرنے کا اب کوئی حق نہیں تھا، اسی طرح نہ سماجی، نہ مالی اور نہ تعلیمی گویا کوئی حق نہیں تھا۔

وہیں اگر بدھ مت کو دیکھیں تو وہاں نجات اور نروان اس وقت تک نہیں مل سکتا یا انسانیت کے اعلیٰ معیار پر اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ بیوی بچوں کو چھوڑ کر بالکل دنیا کو تیاگ نہ دے، یہی حال جین مت کا ہے، اور انھیں اسباب سے سناس کی بنیادیں اتنی مضبوط نظر آتی ہیں، گویا عورت سے جتنا دور اتنا ہی خدا اور نیکی سے قریب۔

اس زمانے کی رومی سلطنت پر جس مذہب کا سایہ تھا وہ عیسائیت تھی، اس نے تو عورت کے وجود کو ہی شر اور برائی کا سرچشمہ قرار دے دیا تھا، عورت کے لئے حقوق تو درکنار گویا تمام برائیوں کی جڑ ہی عورت ہے، یہاں بھی آپ صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ عیسائی راہب شادیاں نہیں کرتے، بابائے اعظم سے لے کر نچلی سطح تک کے سب عیسائی علماء کے لئے یہ شرط ہے۔

اسلام نے پہلی بار عورت کے حقوق کے سلسلہ میں مستقل بحث کی، اور تفصیل کے ساتھ اس کے مسائل کا ذکر کیا، یہاں تک کہ قرآن کریم میں ایک مستقل سورت النساء (عورتیں) کے نام سے موجود ہے، اسلام نے بحیثیت انسان مرد اور عورت دونوں کے مقام و مرتبہ کو برابر قرار دیا ہے، دونوں کی نیکی اور برائی کا دونوں کو برابر کا خود مدد قرار دیا ہے، کوئی کسی دوسرے کی برائی کا ہرگز ذمہ دار نہیں، چنانچہ سورہ نحل کی آیت نمبر ۹۷ میں صاف طور پر کہا گیا ہے:

”جو بھی انسان نیکی کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہم اسے ایک پاکیزہ زندگی عطا کریں گے، اور ان کی اچھائیوں کا انھیں بھر پور بدلہ دیں گے۔“

ایک دوسری جگہ سورہ فصلت کی آیت نمبر ۴۶ میں ہے: ”انسان جو بھی نیکی کرے گا وہ خود کے لئے ہے، اور جو

اللہ تعالیٰ کی سب سے پیاری مخلوق ہے، اور انسان اس کی ہدایت اور راہ زندگی دکھانے اور سمجھانے کے لئے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا، چنانچہ اسی سلسلہ کی آخری کڑی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آپ نے انسانوں کو بہتر اور پرسکون مثالی زندگی گزار کر بھی دکھائی، اور لوگوں کو جینے کی تلقین بھی کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سماج میں آنکھیں کھولیں اور نشوونما پائی وہاں پر صنفی عدم مساوات اپنے عروج پر تھی، غیرت کے نام پر معصوم بچیوں کو زندہ دفن کر دینا ایک عام سی بات تھی، کسی طرح کے کوئی حقوق اس سماج نے لڑکیوں کو نہیں دیئے تھے، اسی طرح نہ صرف عرب بلکہ اس وقت کی تقریباً تمام مہذب قوموں کا بھی یہی حال تھا، چنانچہ ہندوستان کی مثال ہی آپ لے سکتے ہیں آج تک بھی مذہبی طور پر یہ تصور پایا جاتا ہے کہ عورت مرد کی داسی یعنی غلام ہوتی ہے، اس کا مرد پر کوئی حق نہیں ہوتا، کیوں کہ اس کا کام زندگی بھر صرف مرد کی غلامی ہے، ایک بار شہتہ ازدواج میں اگر منسلک ہوگئی تو ہمیشہ کے لئے وہ اسی کی داسی بن گئی،

”The idea is that it PROTECTS your modesty and ensures that people regard you as a HUMAN BEING rather than just a sexual object. But who are you being protected from? Men. And who – so long as you play by the RULES and wear the correct clothes – is protecting you from the men? Men. And who is it that is regarding you as just a sexual OBJECT instead of another human being in the first place? MEN.“

اسلام نے مرد و عورت کے وجود کو ایک دوسرے کے لئے رحمت، محبت، مودت اور سکون کا باعث بنایا ہے، نہ کہ شر کا ذریعہ جیسا کہ دیگر مذاہب نے دنیا کو تصور دیا، یہاں تک کہ اسلام دونوں کے رشتہ کو کمال ابھان کا ذریعہ قرار دیتا ہے، اور استطاعت کے باوجود رشتہ از دو اجیت سے بھاگنے والوں کے لئے پیغمبر اسلام کی وعید ہے کہ: نکاح میرا طریقہ ہے، جو میرے طریقے یا راہ سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔



برائی کرے گا اس کی سزا بھی اسی کے لئے ہوگی، اور تیرا پروردگار کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا۔“

اسلام نے دونوں کی فطری تخلیق کی بنیاد پر کوئی امتیاز مرد و عورت کے بیچ میں ہرگز نہیں رکھا، بلکہ دونوں کی ذمہ داریوں کے پیش نظر اور ان کی نیکی یا اچھائی کی وجوہات پر دونوں کے درمیان ضرور فرق ہو سکتا ہے، کیوں یہ دنیا کا رگاہ عمل ہے، جو جتنا زیادہ کرے گا اتنا ہی زیادہ پائے گا۔

ذیل میں ترتیب سے ہم ان خصوصیات کا ذکر کرتے ہیں جو اس بات کو صاف طور پر واضح کرتی ہیں کہ اسلام نے عورت کو کتنا بلند مقام دیا ہے:

اسلام نے مرد و عورت کے وجود کو ایک دوسرے کے لیے رحمت، محبت، مودت اور سکون کا باعث بنایا ہے، نہ کہ شرکا ذریعہ جیسا کہ دیگر مذاہب نے دنیا کو تصور دیا، یہاں تک کہ اسلام دونوں کے رشتہ کو کمال ایمان کا ذریعہ قرار دیتا ہے، اور استطاعت کے باوجود رشتہ ازدواجیت سے بھاگنے والوں کے لئے پیغمبر اسلام کی وعید ہے کہ: نکاح میرا طریقہ ہے، جو میرے طریقے یا راہ سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

اسلام بتاتا ہے کہ اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق اور مددگار ہیں (71:9) اس طرح جسطہینین قانون کو ختم کرتا ہے جس کے مطابق دوسری چیزوں کے علاوہ ایک عورت پر مالکانہ حق اس کے والد یا شوہر یا فرزندانہ نظام میں سب سے مناسب آدمی (مثلاً خون کے رشتے کا بھائی) کا ہے۔

اسلام بتاتا ہے کہ مردوں کی طرح خواتین آزادانہ طور پر آمدنی اور ملکیت کی مالک ہو سکتی ہیں (32:4)، اسی طرح لڑکا لڑکی دونوں اپنے والدین کی میراث کے حقدار ہوتے ہیں (7:4)، مزید یہ حکم بھی ہے کہ ایک بیٹی، ایک بیٹے کے برابر ہی آدمی کے حصے کی حقدار ہوتی ہے (12:4) اسی طرح والدین میں سے ہر ایک (ماں اور والد) اپنی فوت شدہ اولاد کی برابر ہی وارث ہوتے ہیں (12:4)۔

اسلام جس طرح سے حالات ناموافق ہونے کی صورت میں مرد کو عورت سے جدا ہونے کا حق دیتا ہے بالکل اسی طرح سے وہ عورت کو بھی حق دیتا ہے کہ وہ بھی مرد سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے (29:2)، اسلام سے پہلے دنیا بھر میں کسی مذہب یا تہذیب نے یہ حق عورت کو نہیں دیا تھا۔

اسلام نے خود ساختہ غیرت کے نام پر لڑکیوں کے قتل کو روکا، خطرناک سزائیں متعین کیں، یہاں تک کہ ایک

الغرض اسلام نے انسانیت کو ایک ایسا مثالی دستور عمل دیا ہے جو ہر انسان کے لئے اس دنیا کو جنت نشاں بنا دیتا ہے، رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس دنیا کی سب سے بڑی نعمت و دولت ایک اچھی عورت کا ساتھ مل جانا ہے۔

شاعر مشرق بڑے اچھے انداز میں خلاصہ کر دیا ہے:

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشت خاک اس کی
کہ ہر شرف ہے اسی درج کا در کمونوں
مکالمات فلاطون نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطون

انسان کے ناحق قتل کو ساری انسانیت کے قتل کے برابر قرار دیا (32:5)۔

مردوں کی طرح خواتین، عالمگیر علم حاصل کر سکتی ہیں اور خدا کی زمین پر اس کے خلیفہ کے طور پر اپنی صلاحیت کو تخلیق دے سکتی ہیں، اسی طرح چونکہ مرد و عورت انفرادی طور پر ہر ایک اپنے کئے کے لئے جواب دہ ہیں، یہاں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو حصول علم کو بھی اسلام نے دونوں کے ذمہ قرار دیا ہے۔

اسلام نے بیٹیوں کی وہ فضیلتیں ذکر کی ہیں جو بیٹوں کے لئے نہیں، مثلاً بیٹی کی پیدائش ایک رحمت اور بیٹے کی پیدائش ایک لعنت ہے، درمیان امتیاز کئے بغیر اس کی پرورش اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نزدیک تقرب کا ذریعہ ہے۔

کھلی مٹھائی پر بیٹھنے سے مکھیوں کے، مٹھائی میلی ہو جاتی ہے
دکھاوا حسن کا کرنے سے روح میلی ہو جاتی ہے ،

اے بنت حوا تو کیوں فحش سے متاثر ہوئی جاتی ہے
تو شان اسلام ہے پھر کیوں بازار کی زینت ہوئی جاتی ہے

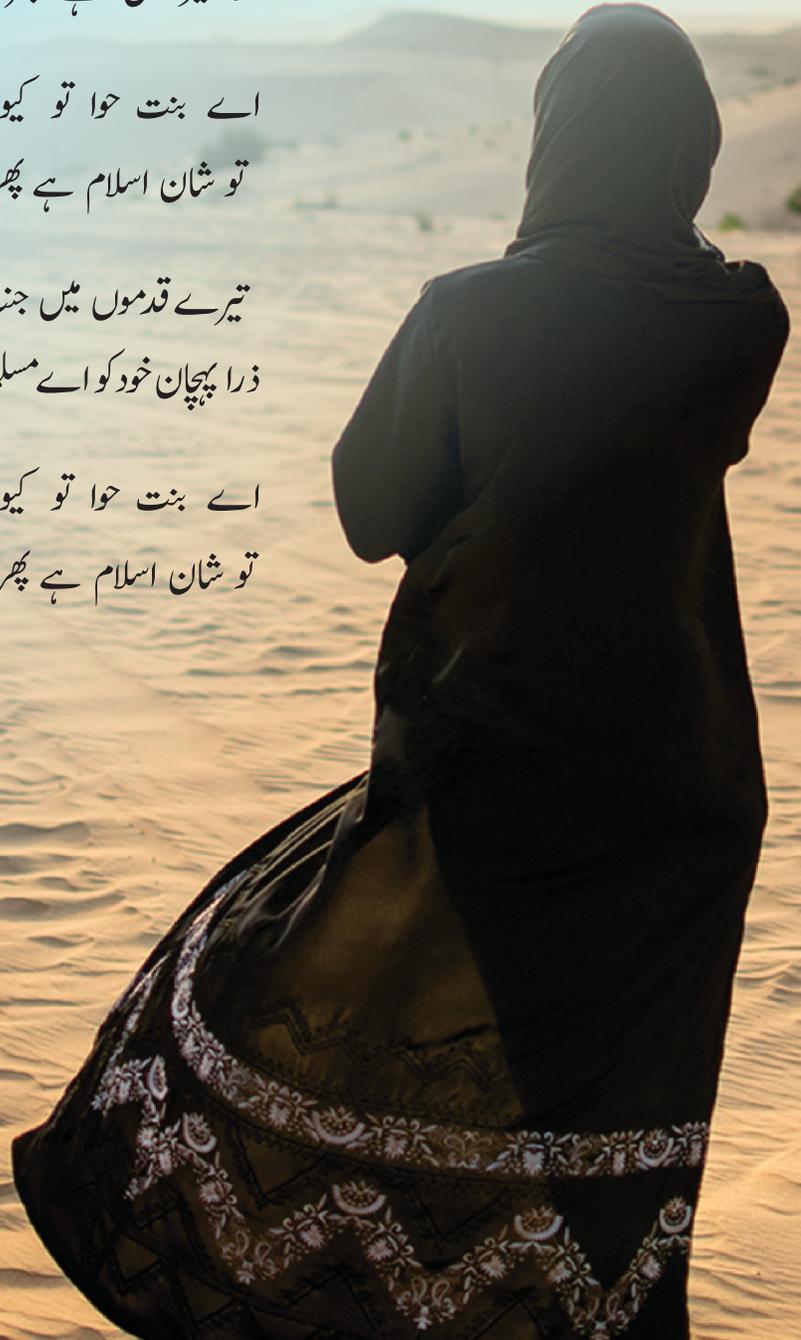
درجات تو بہت بلند ہیں تیرے پھر کیوں مقام کو گرائے چلی جاتی ہے
تو خیر نسل ہے پھر کیوں آل کو برباد کئے جاتی ہے

اے بنت حوا تو کیوں فحش سے متاثر ہوئی جاتی ہے
تو شان اسلام ہے پھر کیوں بازار کی زینت ہوئی جاتی ہے

تیرے قدموں میں جنت ہے پھر کیوں جہنم کو پانا چاہتی ہے
ذرا پہچان خود کو اے مسلمہ تو کیوں کفر میں شامل ہوئی جاتی ہے

اے بنت حوا تو کیوں فحش سے متاثر ہوئی جاتی ہے
تو شان اسلام ہے پھر کیوں بازار کی زینت ہوئی جاتی ہے

صوفیہ اسلم
بی اے۔ سال اول



GENDER EQUALITY AND ISLAM

Inequality, a hot issue, is generally ascribed to religion whereas its causes are purely non religious. It originates from political, economic, social and cultural factors. As in Islam, gender equality is part of its jurisprudence and fundamental teachings. Numerous Verses of the Qur'an and Prophetic Traditions enjoin gender equality which categorically proves that gender inequality is not faith-based.

“O mankind! Fear your Lord Who (initiated) your creation from a single soul, then from it created its mate, and from these two spread (the creation of) countless men and women.”

(Al-Qur'an, 4:1)

This Verse clearly expounds that man or woman are created from a single entity and are basically equal genders. As a gender, one is not superior to the other.

“And according to usage, women too have rights over men similar to the rights of men over women.”

(Al-Qur'an, 2:228)

This Verse denotes that rights enjoyed by men are the duties of the women and the duties of men are the rights of women. This implies a similitude between both the genders. There is no right conferred on man that woman may be deprived of because she is a woman.

“Men, however, have an advantage over them.”

(Al-Qur'an, 2:228)

Here the Qur'an refers to man's superiority by virtue of his responsibility of protection and



maintenance of woman and fulfillment of their rights. Nature has made him stronger, more responsible and tolerant with reference to mundane matters of life. So man is held superior to woman in the grade of responsibility.

Social and societal structure of Islam is based on family system which can be secure if made subservient to natural discipline:

“Men are guardians and managers over women.”

(Al-Qur'an, 4:34)

The Arabic word 'qawwam' used in this Verse denotes support, protection and supervision

according to the Arabic usage. The relation between rights and duties in Islam is reciprocal and cannot be compartmentalized. However, man has been made more responsible in connection with the performance of social and economic obligations. Maintenance of woman is the basic responsibility of man in the Islamic Law. At no place has this responsibility been placed on woman. Woman has been freed of the burden of social, political and economic responsibilities. But they have been given more freedom than men under certain rules and regulations and the opportunities for women to capitalize on them are more than those enjoyed by men. For example on economic matters the Qur'an says:

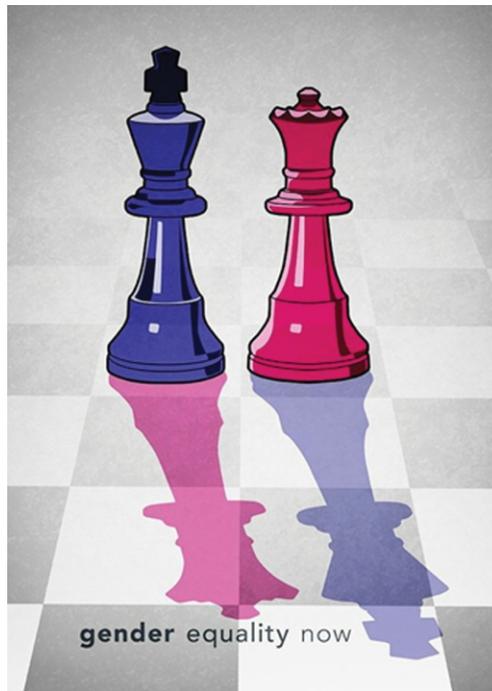
“Men will have a share of what they earn, and women will have a share of what they earn.” (Al-Qur'an, 4:32)

For men is what they earn and for women is what they earn. But woman has not been burdened with the financial responsibilities of family. It has squarely been placed on the shoulders of man; he is responsible to ensure the fulfillment of the rights of woman even though she may be earning herself. It is not her responsibility to bear the financial burden of a family. Whatever she earns is her personal income to which man cannot stake any claim legally. However, it will be an act of benevolence on part of a woman if both of them spend on the wellbeing of their children out of their volition. But whether she earns or not she has been given the guarantee of complete economic maintenance; man is responsible for that.

Men and women enjoy equal rights in all walks of life according to teachings of Islam. Islam regards woman a complete legal personality. Like

many it has given woman the right to choose the head of the state participate in the legislative work and vote in the performance of state matters. Women have been heads of states in Pakistan, Bangladesh, and Turkey.

We can gauge its human, social, political and civilizational significance by reviewing the history of the recognition of this right of woman at international level. It has taken the contemporary society centuries to acknowledge the sanctity of vote, fighting the plagues of apartheid and racial discrimination. A brief on history of recognition of women's right to vote is attached.



There is no discrimination between men and women in opportunities at different levels. Both enjoy equal opportunities in all walks of life. However, it is also necessary to distinguish between the responsibilities Islam has placed on both so that they could utilize their capabilities accordingly in the best manner, within their respective spheres and do not have to encounter any social disorder. So far as the assignment of various responsibilities to women on the basis of capability is concerned, Islamic history is replete with examples.

In the absence of gender equality a society would not only face deprivation, economic inequality and other social evils but would also be unable to tread the path of life with a win-win mindset. As for its relation to religion, Islam enjoins to promote gender equality in all walks of life, be it economic, social, worldly or religious.

Islam is for the elimination of gender inequality. It provides opportunities for women in every field & aspect of Life that is in educational, social, political, economic, legal and sociological areas.



GENDER
PERSPECTIVE
in
INDIA &
ISLAM

Gender Equality, sexual equality and also known as equality of the sexes. Gender equality is a basic right for all people, including girls, boys and young people. Including equity and equality between girls, boys and young people. Gender equality is the goal, while gender neutrality and gender equality are practices and ways of thinking that help in achieving the goal.

Gender equality is more than equal representation; it is strongly tied to women's rights.

UNICEF says gender equality "means that women and men, and girls and boys, enjoy the same rights, resources, opportunities and protections. It does not require that girls and boys, or women and men, be the same, or that they be treated exactly alike. Gender equality is a fundamental human right. Yet despite progress, women and girls around the world do not fully experience equal rights

and their potential as economic, social and sustainable development

Women are underrepresented in power and decision-making roles. They receive unequal pay for equal work and they continue to be targets of physical and sexual abuse

India is the world's largest democracy, with 1.2 billion people, and is expected to be the world's most populous country by

2050. Where India makes progress towards development goals, the lives of hundreds of millions of people can be improved: in recent decades, India has made substantial progress to improve child nutrition, immunization rates and education enrolment rates, as well as to achieve broad economic growth. Yet, gender disparities persist against a backdrop of rapid economic growth: rates of violence against women are still high, women's participation in government is low, and discriminatory dowry and inheritance practices continue. The Constitution grants equality to women, ensures equality before the law, and prohibits discrimination against any citizen on the basis of religion, race, caste, sex or place of birth. India launched the National Mission for Empowerment of Women (NMEW) in 2010,

In Islam also gender equality are thought to be subjected-but are they really? The issue of women's rights in Islam is a key arena of the debate between traditionalist and reformers in contemporary Islam. There are many verses of the Quran that point to the sexes as equal,

"And for women are rights over men, similar to

those of men over women." (Qur'an 2: 228) Men and women worship Allah in the same way, meaning they worship, the same God (Allah), perform the same acts of worship, follow the same scripture, and hold the same beliefs. Allah (the Arabic word for the One true God of all creation), judges all human beings fairly and equitably. Allah emphasizes the just treatment and reward due to both men and women in many verses of the Qur'an:

"Allah has promised to the believers, men and women, gardens under which rivers flow, to dwell therein, and beautiful mansions in gardens of everlasting bliss." (Qur'an 9: 72)

These verses show that reward is dependent upon one's actions and not one's gender. Gender does not play any part in how a person is rewarded and judged. If we compare Islam to other religions, we see that it offers justice between the sexes. For example, Islam dismisses the idea that Eve is more to blame than Adam for eating from the forbidden tree. According to Islam, Adam and Eve both sinned, they both repented and God forgave them both. Equal Right to Knowledge

Both men and women are equally encouraged to seek knowledge. The Prophet (peace be upon him) said: "Seeking

knowledge is obligatory on every Muslim (male and female)." Also, great female Muslim Scholars existed at and around the time of the Prophet (peace be upon him). Some were from his family and others were his companions or their daughters.



Both men and women are equally encouraged to seek knowledge. The Prophet (peace be upon him) said: "Seeking knowledge is obligatory on every Muslim (male and female)." Also, great female Muslim Scholars existed at and around the time of the Prophet (peace be upon him). Some were from his family and others were his companions or their daughters.



HUMAN RIGHTS

HUMAN RIGHTS

And Islamic Studies

***Abstract-**

When we speak of human rights in Islam we really mean that these rights have been granted by God; they have not been granted by any legislative assembly or any king. The rights granted by the kings or the legislative assemblies, can be withdrawn in the same manner in which they are conferred. The same in the case with the rights accepted and recognized by the director. They can confer them when they please and withdraw them when they wish; and they can openly violate them when they like. In Islam human rights have been conferred by God, no legislative assembly in the world or any government in the earth has the right or authority to make any amendments in the rights conferred by God. No one has the right to abrogate them or withdraw them.

***Introduction-**

The basic concept of Islam in regards to human rights is based upon equality, dignity and respect for humankind. Islam gave to mankind an ideal code of human rights 14th centuries ago. As it is clear from the Holy Quran, God has endowed on human being the status of being superior to all other creations.

***Human rights in the light of Islam-**

In Islam, the last homily of Prophet Muhammad (peace be upon him) is considered as the charter of human rights which are; Right to life, Right to freedom, (Right to choice, Right to live in Dignity, Right to justice, Right to equal,) Right to own property, Right to Education, Right to protection against torture.

When we speak of human rights in Islam we really mean that these rights have been granted by Allah,

they have not been granted by any government. No one has right to withdraw them.

***Right to life:**

Everyone has right to live with Respect and dignity. Islam respect a human for being a human not for any other reason; it does not distinguish between two races, or two groups of people. During the last pilgrimage 10A.H. (632AD) in the Uranah Valley of Mount Arafat in Makkah, Prophet Muhammad (peace be upon him) addressed the peoples and saying; O! People your God is One, All mankind is from Adam and Eve, an Arab has no superiority over a non-Arab nor a non-Arab has any superiority over an Arab; also a white has no superiority over a Black nor a Black has any superiority Over a white except by piety and good action.

Islam teaches that in the sight of Allah all men are equal. Allah judges every person on the basis of his own deeds. He is not partial to any race, religion or age. Allah is just and kind to all his creatures.

***Right to freedom:**

Every individual has immutable right to freedom in all its form; physical, cultural, political. It also includes; Right to Freedom of Religion, Right to freedom of thought. Islam recognizes complete Freedom of Religion and belief for every human being, and that, consistently with his principle, it does not prescribe any punishment whatsoever for a person who leaves the religion of Islam to adopt some other faith. The Holy Quran altogether excludes compulsion from the sphere of religion. It lays down in the clearest words;

"There is no compulsion in religion- the right way is indeed clearly distinct from error."(2:256). The Holy Quran is full of statements showing that belief in this or that religion is a person's own concern, and that he is given the choice of adopting one way or another. If he accepts the truth, it is for his own good and that if he sticks to error, it is to his own detriment.

"If you do well, you do well for your own soul. And if you do evil. It is for them."(17:7).

the duty of Prophet Muhammad (peace be upon him) and, following him, the duty of every Muslim is only to deliver the message of truth. This is indicated in the holy Quran;

"If they accept Islam, then indeed they follow the right way; and if they turn back, your duty (O

messenger) is only to deliver the message."(3:20). The Quran emphasizes that human beings have inherent worth and dignity. Further, it holds that God gave humankind the intellect and ability to discern between right and wrong. (17:15; 6:10). Some kinds of freedom are;

- 1) Freedom of thought
- 2) Freedom of Religion
- 3) women's Freedom
- 4) Freedom of Expression
- 5) Freedom and maintaining Human Rights

***Right to own Property:**

Every individual, man and woman, Muslim are



entitled under the Shari'ah law to the ownership, possession, enjoyment and transfer of property, a right which must be respected and safeguarded by his follows

and state. In other words, ownership of Property is a right recognised in Islam and ought to be enjoyed by every sector of the society irrespective of creed, color and race. Islam along with the security of life guarantees security of ownership of property to every human being. Such right is applicable only to property, which has been legally acquired. The above statement was emphasized on the occasion of the speech addressed to the Muslims by Holy

Prophet (peace is upon him) in his farewell hajj when he said: "Your lives and properties are forbidden to one another till you meet your Lord on the Day of Resurrection." This. Includes the right of enjoyment and compensation, investment in business, transfer and occupation of property. The right to Own property is not prohibited in Islam. Indeed, it is very much encouraged in Islam to own Property. There is no provision in the Shari'ah law that prohibits an individual from owning a property. Individuals have defined rights and liabilities. A person has the right to benefit from the land provided he uses it properly. Islam does not condone pauperization and mendicancy. Being an ideal and rational religion, it acknowledges the sanctity of private ownership. Allah s.w.t. has

and respected.

***Right to Education:**

Every person is entitled to a free choice of profession and career and to the opportunity for the full development of his personality. In Islam parents are legally responsible for the education and maintenance of children and in turn the children are legally responsible for taking care of their parents.

Education and knowledge are mandatory upon men and women in Islam the first verses of the Quran began with the word;

"Read. Read in the name of your Lord who created; (HE) created the human being from blood clot. Read in the name of your Lord who taught by the pen: (HE) taught the human being what he did not know?" (96:1-5)

The Quran says; " He is bestowed wisdom upon anyone He wills and he who is given wisdom is infect given great wealth, but only those who have common sense learn lessons from these things." (Quran 2:269).

Knowledge is identified in Islam as worship. The acquiring of knowledge is worship, reading the Quran and pondering upon it is worship, traveling to gain knowledge is worship. The practice of knowledge is connected with the ethics and morality with promoting virtue and combating problems, enjoying lights and forbidding wrong. The main purpose of acquiring knowledge is to bring us closer to God.

" God makes the path to Paradise easier for him who walks on it for getting knowledge." (Sahih Muslim).

Also, those who seek good knowledge and education will be granted paradise and the Angels will lower their wings for them with great pleasure, and forgiveness will be asked for them. The learned are considered the recipients of the prophets. Everything we seek knowledge for, better be for good cause to humanity.

So, education in Islam is essential for all human beings.



affirmed in the following ayats and said: " To men is allotted what they earn and to women what they earn.(Surah an Nisa (4):32).

" Give to orphans their money and do not exchange the good for the evil."(Sura an Nisa (4):2).

There are many similar references to this in the Quran which give us a clear indication that the right of ownership in the absolute sense belongs to God and to God alone.

This is not only found within the Quran but we find that in the prophetic Tradition, the practice of Prophet Muhammad and his companions shows clearly that property rights are to be acknowledged

***Right to protection Against Torture;**

Torture is anything which harms a person physically through damage or serves pain or mentally, not prescribed by the law. Torture and forced confessions are prohibited in Islam. "God tortures those who Torture the people in this life." (Sahih Muslim).

In Quran Allah (s.w.t) says : " whoever work righteousness benefits his own soul; whoever works evil, it is against his own soul; nor is the Lord ever unjust (in the least) to His servants." (41:46). Therefore no person shall be subjected to torture in mind or body , or degraded or threatened. No one can be forced to confess to the commission of a crime or to consent to an act, which is injurious to his interests.

Infact, the Prophet himself was ordered to judge justly,for example :

" But say: I believe in the Book which God has sent down; and I am commanded to judge justly between you (42:15).

Believers are also commanded to judge justly: "O believers! Stand out firmly for God, as witnesses to fair dealing, and let not the hatred of others make you swerve to wrong and depart from justice. Be just (and judge justly): that is next to piety: and fear God. For God is well acquainted with all that you do. (58).

" Respect and honour all human beings irrespective of their religion, colour,race,sex Languages, status, property, birth, Profession, job and so on.
Quran (17/70)

***Conclusion-**

To conclude it can be said that the Islamic concept of human rights is comprehensive and compact in that it has proportion and balance between rights and duties. Isalm has given different roles and duties to every human being has to make possible ways to fulfill those roles and duties.

Points to be remembered-

- Every person has the right to live with dignity and respectful life.
- Liberty and equality is the birth right of al human beings.
- Everyone has a right to receive education.
- Land, property, housing rights are the rights of

In Quran Allah (s.w.t) says : " whoever work righteousness benefits his own soul; whoever works evil, it is against his own soul; nor is the Lord ever unjust (in the least) to His servants." (41:46). Therefore no person shall be subjected to torture in mind or body , or degraded or threatened. No one can be forced to confess to the commission of a crime or to consent to an act, which is injurious to his interests.

all human beings.

- Every individual has the freedom of opinion, Expression, and Religion.
- Every person has a right to ' protection Against Torture'.

Islam teaches tolerance, not hearted;
Universal brotherhood, not enmity;
Peace, and not violence.

"And never think that Allah is unaware of what the wrong doers/ unjust do. He only delays them for a Day when eyes will stare (In horror). Quran 14:42. Islam teaches us to serve humanity, without any discrimination of religion, caste, color, language on basis of humanity.

This is Islam.

IMPORTANCE OF YOUTH

What is Youth? What is its significance in an Individual's life?

Youth is often termed as the period between childhood and adulthood. The phase of life when we are enthusiastic, fresh and have sparkling dreams in our eyes.

Each and every one of us enter this phase of life.

In my opinion, youth can be divided into two categories –

One are the **Goal Achievers** and the other are the **Fantasy Believers**.

Some of us try to make the best out of our potentials and focus on the Achieving of our Goals of life and build a secure future.

Whereas there comes the other category of people who believe in enjoying their youth to the fullest by indulging into parties, outing with friends and Day dreaming about life and running from their responsibilities because they don't believe in themselves.

This is where "Procrastination" plays the major role!

What is Procrastination?

Procrastination basically means to be slow or to delay doing something until a later time because you do not want to do it, as you are too

lazy at the moment.

Each and every one of us has indulged into Procrastination at some point of our lives and have regretted it later.

For Example – Having plenty of days to do an assignment and delaying it till the last day and overburdening yourself a day before the submission and regretting about the time wasted.

And **Time wasted, is like Money wasted. There's no looking back!**

Here a

very famous Quote of Dawson Trotman has come my mind, which says –

"The greatest amount of time wasted, is the time not getting started"

A very impactful Quote, Right?

We always make plans to do the work later and

waste





most of our time by doing nothing. Youth is the critical age of development for intellectual capability and overall growth of an Individual, if properly utilized, then you can turn the invisible into Visible.

Youth is the **Golden Period of Our Lives.**

If we have the will power, then we can turn the impossible into possible. Everything requires hard work, only a fool would believe that he will be successful in life one day without doing any efforts on his goals.

Working on our own Potential and talents is very important, Therefore organization of Extra-Curricular activities is necessary to channelize the imagination of youth, leading to creative ideas and decisions.

I have often noticed that each and every one of us is extremely impatient and is afraid of failures and get demotivated from it and leave our goals at its infant stage.

But, Is it the right thing to do?

Absolutely not!

This is the period of adventures and failures are a part of our lives.

We gain massive experiences and lessons through failures and mistakes of our lives.

“Failure is the best teacher in one's life”

It guides and makes us understand the difference between right and wrong.

Just as there are two sides to a coin, there are two sides to every story

Similarly, Failures too play a major role in our lives, its upto us that we can either make the most out of it or just leave everything with fear and disappointment.

My Motive to write this article is to make you understand the importance of this stage of life which we all are going through.

We all are young and fresh, just like growing flower buds that dream.

It is the stage of learning, failing, succeeding, experiencing and then getting back on track by getting stronger and more passionate about the goals of our life.

It's we, who can either build or destroy our future.

We should omit all the negative thoughts from our mind and have a positive approach towards life.

And we should learn from each lessons of life, because no matter how old we get, we are learners and emerging future of our country.

I hope my article was impactful for you, Thankyou for being the Patient Readers.

ISLAM AND UNIVERSAL

DECLARATION OF

HUMAN RIGHTS



ISLAMIC PERSPECTIVE:

1400 years ago as Prophet Muhammad (PBUH) emerged in the arid land of Arabia, he called people to Islam. The Prophetic mission spanned across all spheres of life as he reformed the society individually, socially, spiritually, politically, economically and militarily. Thus within a brief period of merely 23 years he managed to revolutionize the region holistically. Islam spread far and wide rapidly even after his demise. The one thing that was unique to Islam which cannot be paralleled with any other revolution in history was the concept of equality between people irrespective of race, caste, gender and liberty from shackles of ignorance, tradition and twisted social structure of the society. The success of the religion

relied upon the high moral ground and doctrines dispensed by Islam and not the military might, financial power or demographical majority which have attracted masses since ages whilst any kind of reforms. Rather, these criterions were absolutely absent at the advent of the Prophet's (PBUH) mission when slaves, poor and women embraced Islam seeking justice, indiscriminatio and longing for an egalitarian society. Islam gave the entire society eternal rights which were not just guaranteed by any government or legislature but by the divine law itself. The weaker and marginalized sections were no exception to it. The idea of monotheism intertwined with such a high standard of social organization immensely appealed people. In the Qur'an, Allah introduced

the concept of human rights and responsibilities to the mankind. Some of the fundamental rights propagated include the following-

- Right to life, granted in an atmosphere where tribal blood feuds were common and female feticide was rampant.
- Right to equality when slavery, sexism and racism were paramount. Qur'an advised people to uphold this doctrine and maintain fair relations with each other.
- The right to seek and dispense justice was encouraged. The Prophet (PBUH) ensured that nobody's rights were violated. His life reveals that he was the first to justly act with his family, neighbors, friends, enemies, employees etc.

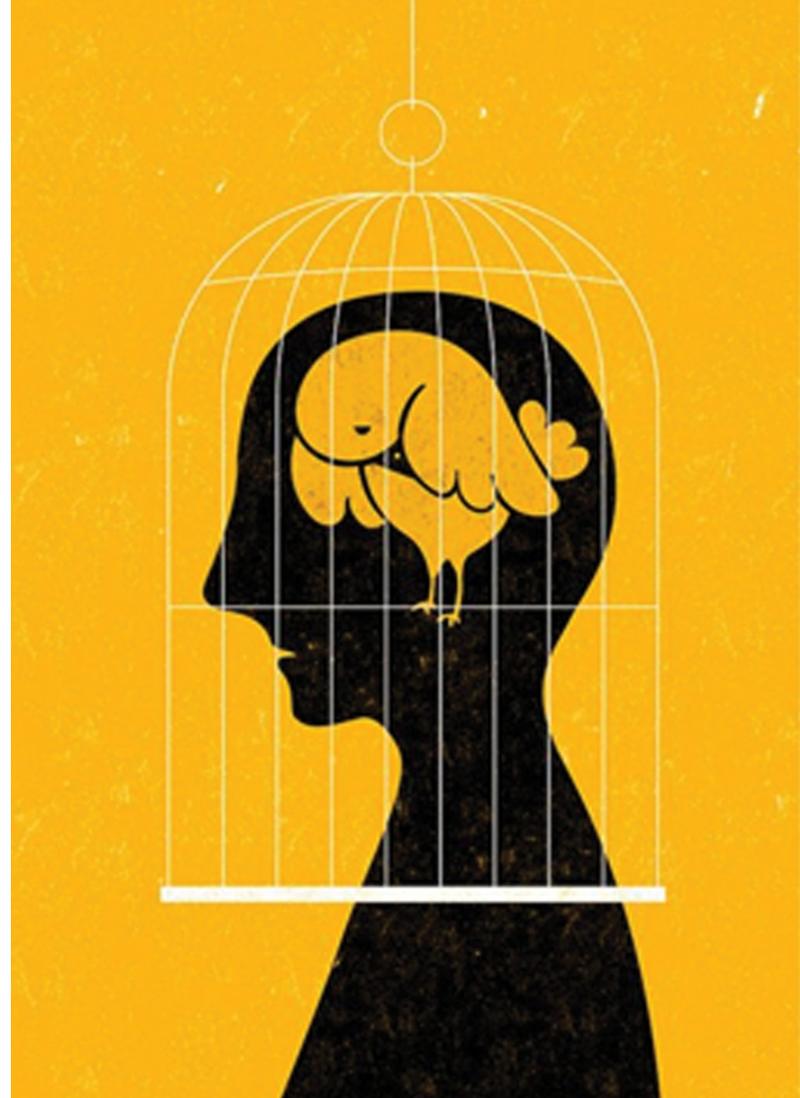
Apart from this, Islam has upheld the economic rights of people as well. Few of them are as follows-

- Right to property allowed people to own land and be independent thus recognizing private ownership of land.
- Right to inherit ancestral property was also given and the Qur'an clarified the just system of division of possessions.
- Right to indulge in trade hence, building one's own career.

The Qur'an granted women, dignity and the equal rights mentioned below-

- Right to property was given to women for the first time in history. Qur'an described for them a fair share which would give them a sense of security. They were also allowed to indulge in professional activities like trade.
- Right to remarry which helped women get out of a mental and emotional trauma.
- Right to education, at a time when most of the society was illiterate was a relief for the women of the time. Nowhere in the Qur'an were women barred from the verses of encouraging people to educate themselves. Prophet Muhammad's (PBUH) wife Ayesha (May Allah be pleased with her) was the most renowned jurist and teacher of her times.

UNIVERSAL DECLARATION OF HUMAN RIGHTS VS HUMAN RIGHTS IN ISLAM:



In the modern world today the idea of human rights is considerably new. The first ever document, recognizing the rights of every human being was the Universal Declaration of Human Rights (UDHR). It was drafted as late as in 1948 only. It comprises of thirty articles which uphold certain principles such as rule of law, equality before the law, justice, freedom of expression and other such rights. Many claim that Islam is a restrictive religion which promotes slavery, gender bias and is uncomplimentary with the fundamental rights of people. Skeptics argue that Islam grants only those rights which are in line with Sharia which reduces the scope of dispensing justice. As Islam upholds only limited rights reforms are necessary according to them. They believe that Muslims assume human rights to be an alien concept, a western notion that will not work in their society. They consider the punishments and the criminal law of Islam to be unjust, extraordinary and extreme in nature, thus violating the dignity of people instead of ensuring it.



These arguments hold no ground as it was Islam which gave people rights for the first time in history. As stated above, most of the articles mentioned in the UDHR already exist in the Qur'an and have been practiced actively as recorded in the Habit. Islam is a peaceful religion; it encourages people to give everyone their due in order to prevent corruption in the society. It can be rightly argued that one of the important themes of the Qur'an is justice as the word appears 24 times in the holy book. If a religion is emphasizing so much on character building and moral uprising then how can rights of people be violated? Thus Islam had a two pronged strategy of ensuring peace in the, one was the spiritual upliftment and ethical righteousness and the other was an impactful system of governance. If we look at the history it is crystal clear that the Caliphate of the rightly guided Caliphs was a period of justice, equality and utmost freedom which led to human development in all facets of life. As Islam gave rights to people, it gave responsibilities, ensured that the implementation of rights could easily happen in a suitable atmosphere. Effective mechanisms of criminal and civil law were set up to prevent people from slipping into crimes.

On the contrary there have been umpteen examples

of violation of UDHR by the countries who signed the document. As it has miserably failed to combat the violation of the guaranteed rights, the document holds nothing more than its face value. The impact of the rights enjoyed by the people under Islam enabled the development of society on one hand and the guarantee of salvation in the hereafter on the other. Thus there is no doubt that human rights as they are called today are held in high esteem in the sight of Allah and are thus a central theme of the Qur'an and Sunni of the Prophet Muhammad (PBUH).

REFERENCES:

- Holy Qur'an
- Abu Aala Maududi, at-Tauheed Journal Vol. IV, 1987
- Marie Juul Peterson, Islam and human rights: Clash or compatibility? June 2018 <https://blogs.lse.ac.uk/religionglobalsociety/2018/06/islam-and-human-rights-clash-or-compatibility/>

Human rights are hold equally by all humans because "being human cannot be renounced, lost, or forfeited, human rights are inalienable" In Islam we consider every human being as the creation of Allah (God) so, it shows that Islam eliminates exploitation, oppression & injustice and promotes the tolerance, peace through the set of human rights which aim at conferring the honor & dignity on mankind.



ISLAM

IS RELIGION OF PEACE FOR ALL MANKIND

Assalamualaikum the reader I would like you to pay attention towards the word **Islam** before jumping on to the topic, the word "Islam" is derived from the Arabic word "sal'm" which. literally **means** peace & the peace can be earned only when we possess the tolerance for others existence, this is what Islam reflects through set of the human rights which it (Islam) gives to other human ,creatures, communities, religions. It doesn't not talk about only the rights of Muslim community but it does provide the rights to other communities also so, here we can say that Islam supports the idea of global peace through the human rights.

So, let's talk about the human rights to elucidate it more.

HUMAN RIGHTS

Human rights can be described as rights one has simply because one is human

They are the rights to especially basic freedom and security, without which a person's existence would be considered less than human. Human rights are universal, and as such they have predominance over other rights given to people for other different reasons. Human rights are hold equally by all humans because "being human cannot be

renounced, lost, or forfeited, human rights are inalienable” **In Islam we consider every human being as the creation of Allah (God)** so, it shows that Islam eliminates exploitation, oppression & injustice and promotes the tolerance, peace through the set of human rights which aim at conferring the honor & dignity on mankind.

HUMAN RIGHTS & ISLAM

Islam regards mankind as forming one community and man's life as one integral whole. As defined in the Quran and the Sunna, Islam represents a complete system encompassing all aspects of life

And guaranteeing the freedoms and rights of

rights are kind of new phenomenon & new package for humanity is totally wrong & unjustified.

In the Quran Allah (s. w. t) says: O HUMANITY! BEHOLD, WE HAVE CREATED YOU ALL OUT OF MALE & FEMALES, AND HAVE CREATED YOU INTO



Islam regards mankind as forming one community and man's life as one integral whole. As defined in the Quran and the Sunna, Islam represents a complete system encompassing all aspects of life

And guaranteeing the freedoms and rights of the individual in accord-dance with the principles of social responsibility and solidarity as stipulated by Islamic law.

the individual in accord-dance with the principles of social responsibility and solidarity as stipulated by Islamic law.

Islam accepts and guarantees the rights and duties of Non-Muslim minorities and foreigners on the basis of equity, tolerance and respect. It guarantees their security and property, for example, and the Islamic state considers itself under an obligation to protect them, by war if necessary. Islam also recognizes the right of Non-Muslim to practice their religious beliefs, conduct their ceremonies, pursue their professions, vocations and other activities and benefit like everyone else from public revenues such as state assistance and aid. Further-more, the status of Non-Muslim in the Islamic community is careful-lee defined in Islamic law so that they are not subject to the arbitrary whims of the ruling Muslim majority.

Before 1400 years, Muslim had human rights so, saying that human



NATIONS & TRIBES, SO THAT YOU MIGHT COME TO KNOW ONE ANOTHER. VERILY, THE NOBLEST OF YOU IN THE SIGHT OF GOD IS THE ONE WHO IS MOST DEEPLY CONCIIOUS OF HIM. BEHLOD, GOD IS ALL KNOWING, ALL AWARE (49:13).

Human rights in Islam are firmly rotted in the

belief that God & God alone is the law giver & the source of all Human rights. Due to their Divine origin, no ruler, government, assembly or authority can curtail or violate in any way the human rights conferred by God, nor can they be surrendered.

Human rights in Islam are an integral part of the overall Islamic order and it is obligatory on all Muslim governments to implement within their framework, also in non-Islamic governments the heads of the Muslim societies to implement with the framework. In Islam, the last sermon of Prophet Muhammad (peace and blessings be upon him) is considered as the charter of human rights which are: right to life, right to freedom, right to own property, right to social security, right to education, right to protection against torture, and are considered the most important factors for a human.

In Mesaq -i- Medina or 623 CE or 1 hijri comprising 52 clauses, was drawn up to do away with the chaos of tribal society introduced the concept of state and effort was made to establish peace and remove biasness and to create justice, freedom of religion and classless society, rules for coexistence with non believer & to uphold dignity of human beings. **Mohammed Hamidullah** calls it the first written constitution of the world.

Basic Human rights in Islam:

Islam has provided all rights to every human being which is essential for his dignified life, the first thing that we find in Islam in this connection is that it lays down some important right for men as human being in other words it means that every human whether he belongs to this country or that, whether he is a believer or disbeliever whatever be the case he has some basic human rights simply because he is a human being which should be recognized by every Muslim.

Right to life

The first and the foremost basic right in Islam. It is the right to live and respect the human life in **The holy Quran** lays down "*whosoever kills a human being without any reason like man the slaughter or corruption on earth, it is as though he had killed all mankind.*" Islam recognize these right

for all human beings man has no right to take his life neither other have right to take life of other human beings.

Freedom of Beliefs.

Contrary to popular misconceptions, a genuine Islamic state is obligated to not only permit but

respect diversity. Thus non-Muslims in an Islamic state are allowed to worship in accordance with their religion. When Spain was under Muslim rule, the city of Cordova, was considered the 'intellectual center of Europe', where students went to study philosophy, science and medicine under Muslim, Jewish and Christian scholars.

The Right to Justice.

Islam requires that Muslims possess upright character and deal justly with the entire human race, irrespective of their ethnicity, nationality, creed, and whether they are friend or foe. The Glorious Qur'an says: "O you who believe! stand out firmly for Allah, as witnesses to fair dealing, and let not the hatred of others to you make you swerve to wrong and depart from justice. Be just: that is next to piety: and fear Allah. For Allah is well-acquainted with all that you do." [Quran, 5:8]

Besides, these rights there are some other human rights that Islam provides like the individual freedom right, rights on the position of slavery, rights on the equality of human beings, rights to co-operate etc.

CONCLUSION

Islam has provided all right which are needed for the development of human growth and prosperity it has given social, political, economical cultural and civic rights to all human beings without consideration of color, cast, family and birth etc. It had bestowed to mankind an ideal code of human right fourteen centuries ago. We can solve this global issues of human rights that creates chaos among communities by implementing the peaceful rights established by Islam and one should practice them in the daily life so that everyone can enjoy the equal rights.

POVERTY IN ISLAM: AN INTRODUCTION

As is well known fact that there are 400 billionaires in US today, they possesses the equivalent wealth of half of the world's population, and the poorest three billion people in world line on less than \$2 per day. This is not to suggest there should not be billionaires in world, or all of them accumulated this wealth through uncertain and dubious means(although some have).

From the current source of UNICEF it is estimated that nearly 2.2 billion children are in world out of which

- 1.0 billion are living below the poverty line
- 690 million people undernourished in 2020 in the world
- 640 million have not permanent shelter
- 400 million do not have access to Clean drinking Water
- 270 million do not have access to proper Healthcare Facilities
- 121 million are not getting Education

The United Nations millennium Development Goals set 8 international development targets including those for reduction of poverty and eradicating the child mortality. Sadly there has been little progress. The leading



countries failed to meet expected target.

“People are disillusioned when charitable projects including high profile events like Red rose day, band aid or live aid have had little long term over decades”.

People have been led to believe that there are only 2 workable options; the capitalist promise to successfully provide a 'trickle down' approach to poorest society, and leftist approach which suggests the equal income distribution which does not eradicate market ambition and enables riches for all. Unfortunately these approaches gave benefits within short areas and time but now neither of them has worked these far.

IS THERE AN ALTERNATIVE?

Islam offers an alternative solution; one that sees poverty as a crucial issue to address and not to nicety. This approach was successful for hundreds of years under Islamic state.

Islam's solution to poverty is a personal tax upon all who have extra wealth over a course of year. The Zakat is 2.5% of this wealth. Which also levied upon business and trading inventories together with farming livestock. Primary recipients of Zakat are poor and destitute. It must be collected and it must be distributed and the government cannot use Zakat funds for any purpose other than core defined Zakat spending groups if for any reason the Zakat collection is not sufficient for the poor additional wealth based taxes are levied upon the population to meet the requirement.

So a billionaire of \$1,000,000,000 (1billion=100crore) unused wealth is eligible assets will pay Zakat of \$25,000,000 (25million=2.5crores) per annum, he/she will not face any kind of burden to pay this amount once in a year. This amount is not very much for them but its a big amount for poors and needy people.

Whereas a person with an unused wealth \$10,000 will have to pay only \$250 once in a year. Its a fair proportionate and fair on all. (Basically the 1/40th part or it is equal to 2.5% of that unused wealth).

“The United Nations has calculated that the whole world population's need for Food, drinking water, education and health care could be covered by a levy of just 4% on the accumulated wealth of 225 of world's largest fortunes!”

WEALTH TAXES DO NOT KILL AMBITION

“Another effect of wealth oriented taxes like Zakat, is that it naturally directs one towards spending of wealth circulation” (fully utilised wealth is not Zakat).

By contrast the system of interest, dominated by capitalist banking system, constantly takes money out of circulation in times of recession. Interest is a tax not given to poor but to bankers, which in fact make poor



more poorer and wealthy more wealthier. Banks hoarding the money in difficult economic condition is exact opposite of what economy and poor require. Money and constant credit creation is problematic as it devalues money. Which leads to increased instability and insecurity.

The Holy Quran goes to the extent of saying that one can not attain righteousness unless one spends out of ones wealth for the live of GOD. In the words of Quran

“By no means shall you attain righteousness unless you give of that which you love” 3:92

“The Quran disapproves of people who make a show of their alms-giving” 2:271

The Prophet Muhammad (PBUH) explained poverty eradication as fundamental right for all people:

“The son Adam has no better right than that he would have a house wherein he may live and a piece of cloth where by he may hide his nakedness and a piece of bread and some water”[Tirmidhi].

References:

- Ø A simple guide to islam by Dr farida kham ISBN 8187570717
- Ø A handbook on islam by Dr Javed Akhtar
- Ø Islamic civilization in its real perspective by Maulana Sadaruddin Islahi
- Ø The A to Z of Islam by Ludwig W.Adamec ISBN 8170945410
- Ø <http://facebook.com/systemofislam>



PEACE AND SECURITY:

AN ISLAMIC PERSPECTIVE

Quest for peace and security is perhaps a core issue and a major shared aspiration in most of the world religions. However, a more realistic analysis will show that even for the Secularist thinkers peace has been a major concern, though, their basic assumptions and the motivating force behind it may be totally different. The post capitalism mind set, with its deep commitment to economic development, individualism and ethical relativism, gradually developed a belief that war can not help, in the long run, in achieving the social and economic targets of the industrialized world.

RELATIONSHIP BETWEEN ISLAM AND PEACE

Perhaps the best way to begin a discussion of the relationship between Islam and peace and security is to deal with a statement that is heard often these days: "Islam means peace." If the one making this statement means that the actual meaning of the word "Islam" is "peace," then this is definitely wrong. It is true that

the word Islam and the Arabic word for peace (salaam) both come from the same root. This demonstrates that there is going to be a relationship between the two. It is vitally important to understand what that relationship is and how that relationship occurs.

The word "Islam" is the verbal noun of the verb "aslama". This verb is defined as, "He resigned or submitted himself." When used with respect to God, it means, "He became submissive to God." Thus, Islam is about an individual recognizing who

his Lord is and recognizing that his attitude toward his Lord and Creator should be one of submission and worship.

This understanding of what the word Islam means is vital for understanding the relationship between Islam and peace. Islam, the

submission to God, is what leads to true peace. True peace—both internally and externally—can only be the result of the correct implementation of Islam. Of course, what is meant here is not simply peace as in "an absence of a state of war." Peace means much more than that. One can be free of war yet still suffer from anxiety or despair and lack peace.

Here, it is referring to a complete sense of peace. Islam brings about a

WE NEED
LOVE
NOT
WAR



complete tranquillity and peace of mind that is the result of realizing that one is believing and acting in accord with the guidance of one's Creator. This internal peace can then spread to the family, the community, the society and the world as a whole. It is a special form of tranquillity that can only be produced by the proper belief in God. Hence, Allah SWT says:

“Indeed, there has come to you from God a Light and a clear Book wherewith God guides all those who seek His Good Pleasure to ways of peace, and He brings them out of darkness by His Will unto light and guides them to a Straight Way” (Quran 5:15-16)

In fact, God is calling humans to the abode of eternal peace:

“God calls to the home of peace (Paradise) and guides whom He wills to a Straight Path” (Quran 10:25)

For those who follow this path, their ultimate reward will be the abode of peace:

“For them will be the home of peace (Paradise) with their Lord” (Quran 6:127)

In sum, it is not correct to say, “Islam means peace,” but certainly true peace comes only via Islam.

EXPANSION OF PEACE THROUGH ISLAM:

Islam attaches great importance to peace. In fact, Islam cannot afford not to be in a state of peace because all that Islam aims at—spiritual progress, intellectual development, character building, social reform, educational activities, and above all Missionary work —can be achieved only in an atmosphere of peace and harmony.

Islam is a religion of peace in the fullest sense of the word. The Qur'an calls its way 'the paths of peace' (5:16). It states that God abhors any disturbance of peace (2:205).

The spirit of Islam is the spirit of peace. Even the first verse of the Qur'an breathes the spirit of peace. It reads: In the name of God, the Most Merciful, the Most Compassionate.

This verse is repeated in the Qur'an no less than 113 times. It shows the great importance Islam attaches to such values as Mercy and Compassion. One of God's names, according to the Qur'an, is As-Salam, which means peace. Moreover the Qur'an states that the Prophet Muhammad PBUH was sent to the world as a mercy to mankind. (21:107)

A perusal of the Qur'an shows that most verses of the Qur'an (and also the Hadith) are based on peace and kindness, either directly or indirectly.

Islam attaches great importance to peace. In fact, Islam cannot afford not to be in a state of peace because all that Islam aims at—spiritual progress, intellectual development, character building, social reform, educational activities, and above all Missionary work —can be achieved only in an atmosphere of peace and harmony.



The ideal society, according to the Qur'an is Dar as-Salam, that is, the house of peace (10:25).

According to Islam, peace is not simply an absence of war. Peace opens doors to all kinds of opportunities that are present in any given situation. It is only in a peaceful situation that planned activities are possible. It is for this reason that the Prophet Muhammad (may peace be upon him) went to great extents to establish peace at all costs.

In Islam, peace is the rule and war is only an exception. Even in a defensive war we have to see the result. If the result is doubtful, Muslims should

avoid war, even in a defensive situation. Stray acts of aggression are not enough for Muslims to rush into war. They have to assess the whole situation and adopt a policy of avoidance when war is not certain to achieve a positive result. This can be seen from the examples given in the articles of this section as was in the case of the battle of the trench. In this event there was clear-cut aggression on the part of the antagonists, who travelled as far as 300 miles from Mecca to Medina only to attack the Muslims. But the Prophet got a trench dug in order to prevent an armed confrontation and thus avoided engaging in a defensive war.

Thus Islam is a religion of peace in the complete sense of the word. Every teaching of Islam is based on the principles of peace and avoidance. Any deviation from the model is a deviation from Islam and is due to misconceptions. We should, therefore, understand the ideology of peace given in Islam and base our actions upon this ideology so that peace will prevail in the world.

STATUS OF SECURITY IN ISLAM:

Security is a theme which is accompanied with man's life and is considered as necessary needs of individuals. Hope to have better life, progress and development in all areas including cultural, economical progresses and reaching to the technology and industrial achievements is only feasible through security. On the other hand, when the security coefficient of a country is high level, the people residing in such a country will lead a peaceful life and will continue their collective attempts to build and develop their country. However, security is one the main themes which have been considered and noticed importantly by the Quran. There are many verses in the Holy Book which takes the security issue into consideration. In the Quran, the word secure (Amn) has been pointed out repeatedly. Some have translated it as confidence, calmness in the face of fear which is to some extent close to reality of the issue.

HUMAN SECURITY IN ISLAM:

The Quranic concept of Human security can be achieved in the light of faith, virtue, respect for the rights of others, and implementation of equity and justice. The Quran considers security necessary for society survival and continuity. According to the holy Quran, it can be concluded that security has two cases of human security. The first case of human security indicates the divine tradition. It means that such security is not out of divine security, and is a blessing by which people are

tested.

Human security has a special place in Islam. Islam's particular attention to aspects such as culture, politics, Society , economy, etc. represents Islamic view on human security. According to the investigation of Quran verses, it should be noted that the terms safety and security are widely used; therefore, if we compare these terms with other subjects, its frequency distribution will be quite tangible. From among a total of 6236 Quran verses, about 851 verses are used on safety and security. Since Islamic government is the outcome of people's needs and requirements, from a religious point of view, prioritizing a task to the other ones requires referring to religious texts and extracting the most fundamental needs of people based on the verses and Hadiths. Human security, which is the same empowering society citizens to ensure their safety against risks arising from exercising state sovereignty, natural barriers and social and cultural inequalities, has been always emphasized by Islam and specific strategies have been proposed to meet the barriers. Islam fights with areas and factors threatening human security such as oppression, aggression, threats and intimidation of others, and has recommended some guidelines for the realization of human security. Since a group of profit-seekers and owners of large capitals deprive the public weal by market takeover, expensive sale and hoarding essential goods, necessary measures have been taken for supporting from the public in the light of Islam to achieve human security at high levels in the society.

REFERENCES

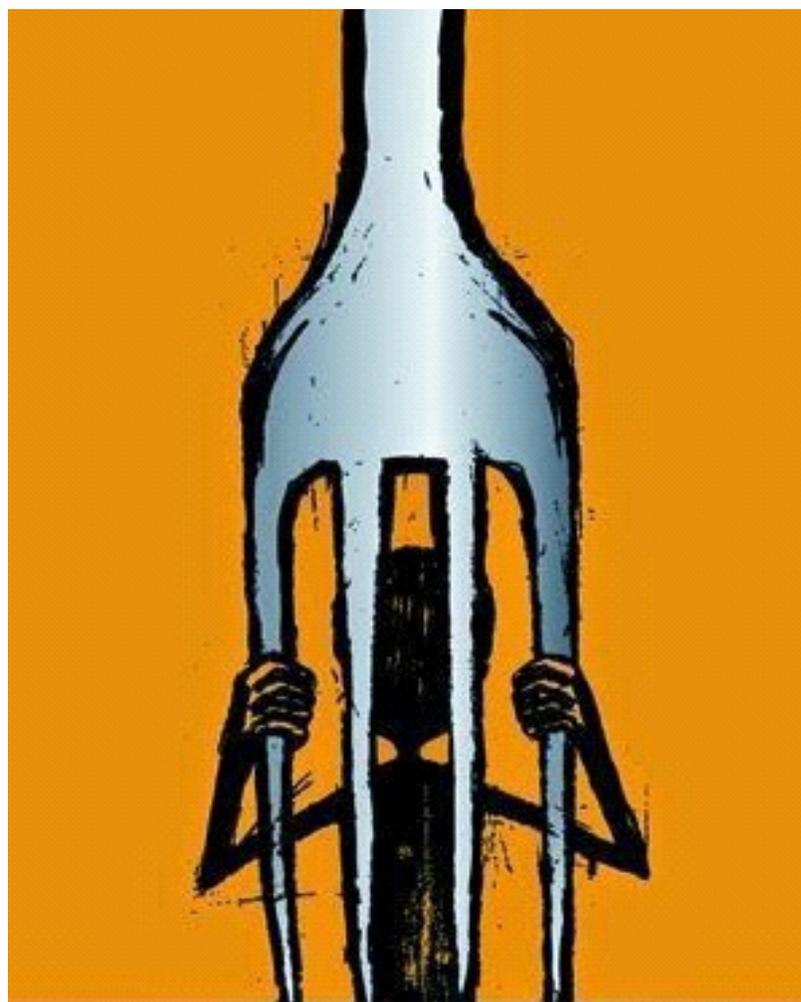
- *The Holy Quran*
- *MUHAMMAD (SAW) his character and conduct by Adil salah*
- *ISBN 978819334783b*
- *Islam the misunderstood religion by Muhammad qutb*
- *security from Quran perspective(article) by Dr Muhammad haiderizad , Dr. Sayyed Taghikabeeri and Mohammad Ali Azarpanah*
- *article peace and security by jamaal al din zaraboza*

POVERTY (A GLOBAL ISSUE) AND ITS SOLUTIONS BY ISLAM

More than 3 billion people live on less than 184 a day and an estimated 1.3 billion live in extreme poverty, making do with 92 or even less than that daily.

Can you imagine what it's like to not have enough food to eat and go to bed hungry at night? Can you imagine what it's like to wear dirty, torn and ugly clothes just to cover your body? Can you even think of being apart from your phone, laptop, television, spongy bed, cold and clean water and instead of all this luxury using bushes as your toilet, drinking muddy water, using stones and rubber tires as a mean of entertainment, and sleeping on streets accompanied with mosquitoes and dust? Well, the answer is absolutely, NO. Because Alhamdulillah with the blessings of ALLAH we have everything to fulfill our needs. Good food, clean water, beautiful clothes, spacious houses, proper electricity and many more other things which have been provided to us since our childhood. So how are we supposed to feel what they are feeling or even think about it as we have never been in that position. "JISPE GUZREGI WOHI SAMJHEGA, KAHA KAHA SIMTA HAI MUNTASHAR TERA". Poverty is a big problem in the world.

Now, what is actually meant by living in poverty or being in a state of a poor? So, living in poverty means a life of struggle and deprivation. Children living in poverty often lack access to quality schools, because their parents cannot afford school fees, or because of being impoverished, family needs their children to work. Without a quality education, children grow up being unable to provide for their own children, hence the generational cycle of poverty continues. Living in poverty also means not being able to afford a doctor or medical treatment. It also means no electricity, limited shelter, and often little to no food on the table. For young children, improper nutrition can mean stunting and wasting, that permanently impacts their development.



In impoverished countries where many people lack access to clean water and sanitation, poverty means the spread of preventable diseases and the unnecessary death of children.

Let us have a glimpse of what is happening in the outside world regarding poverty. According to UNICEF,



around 22,000 children die each day due to poverty. Hunger, lack of sanitation and access to clean water, and due to lack of resources for proper health care are the main reasons. Back in 2011, 165 million children were stunted due to malnutrition. Around 1 billion people welcomed the 21st century not knowing how to read and write. Infectious diseases continue to cause the death of the poor people around the world. Diarrhea causes the death of 1.8 million children each year. Although poverty has been declining for the last 3 decades, the poor people in sub-Saharan Africa continued to increase between 1981 and 2010. It went up from 205 million to 414 million. Sub-Saharan Africa accounts for 1/3 of the world's poorest people, another 1/3 comes from India and then China, contributing 13% to the global poverty statistics. Around 1.1 billion people in developing countries don't have access to water and 2.6 billion live in poor conditions lacking basic sanitation, and 1.6 billion people live without electricity.

So, this was just a glimpse of the harsh reality of the outside world. The moment we start unfolding this truth of poverty or pondering over their situations and conditions, I guess we won't be able to uplift our heads from prostration to ALLAH, who has gifted us with numerous blessings Alhamdulillah.

Poverty is not a new problem in the community. Since long time ago, it has been illustrated in several literatures that most of the mankind's history has been littered with stories about the under privileged which is defined by the absence of ability to seek basic needs. In today's times, poverty is discussed as a daily issue felt by its communities. Islamic teachings tell Muslims to strive for their lives. In Islam, poverty is a serious threat that has to be eradicated. Sayidina Ali, the fourth caliph after the death of the Prophet said, 'if poverty is a real man, I will kill him'. Even in a Hadith narrated by Abu Naim from Anas, that the Prophet said, 'poverty can lead to Infidelity'.

Islam is not only a religion but a complete way of life that was revealed to humanity by our creator who is more knowledgeable, wise and just. Islam was revealed as a practical religion to be implemented in our daily life since it covers all the aspects of human life. As such, when implemented honestly and correctly, Islam provides solutions to all problems that are faced by humanity, and one of them is poverty. However, for almost fourteen centuries, Islam was calling on nation to fight poverty, at all levels through several voluntary and compulsory procedures, financial and non-financial altogether.

In Islam, poverty is a multidimensional concept. A term used in Islamic literature for a poor person is 'Faqeer'. A person is considered to be a Faqeer or a poor who does not have sufficient material wealth in hand to satisfy his need. Islam is not against property or wealth, rather it wishes its followers not make the wealth accumulation their sole purpose of existence. Islam considers richness as a blessing from their creator as long as it is acquired by Halal means and spent not only on one's self but also on others who are in need. And we can see this in Surah Baqarah, verse-2 that says, 'O believers, whatever you have been given by God, spent from it'.

We also find in Surah At-tariq, verse-8 that, ALLAH praises the faithful followers by saying that they, for the love of ALLAH give their food to the needy, orphans, and captives. Thus, it becomes clear that Islam aims and aspires to create a certain ideology which dictates that a person should not just live, focusing only on his own needs and wants, while he should think as a member of a society where many needy, homeless and poor people may require his help.

There are various causes of poverty globally, such that if I started mentioning them all here, we might need a couple of more magazines to complete this theme. So, let me mention a few of them.

Rapid growth in population. When the population rises at a whooping rate it leads to poverty in a country like India. Rate of inflation and level of food prices is an important factor that causes poverty. It especially makes a dent in the pocket of a poor and pulls down several households further below the poverty line. The labors who spend their whole day working hard are paid very low wages. The link between the demand and supply of resources varies a lot.

And the major cause of poverty is greed. ALLAH has Alhamdulillah created sufficient resources for all. As it is mentioned in Surah Ibraheem, verse-32-34, that it is ALLAH who created the heavens and the earth, and sent down from the heaven water wherewith He brought forth fruits to be your sustenance. And He subjected to you the rivers and He subjected to you the sun and the moon constant upon their courses, and He subjected to



© picture alliance/dpa/K.Hildenbrand

you the night and the day, and gave you all that you asked him. If you count ALLAH'S blessings, you will never number it, surely man is sinful, unthankful. Though ALLAH has created sufficient resources still there is poverty and one of the key reasons is that a few greedy people own majority of worlds resources.

Now we all Alhamdulillah know very well what is poverty, causes of poverty, we have even seen beggars and poor on streets, Batla house markets, and road signals, but did anything changed? We all watch poor people suffering from poverty and maybe our great grandfathers, or great grandmother did the same, but did our vision changed anything? No, unless we do something to change this. So, what can we do to bring the change?

Well, Islam has provided us numerous solutions for

alleviation of poverty. One of them is the concept of Zakat. Zakat can be used as an alternative approach to poverty reduction and capacity building for the poor to be more productive. The Islamic Zakat system assists the poor, as the Zakat money given to them doesn't come with any interest attached and they are not required to pay it back either. Zakat is not limited to providing subsistence living for the poor but it rather aims at enriching them. It works as a social charitable tool, and if managed properly, the poor can establish for themselves small business to produce things and to meet their subsistence needs.

Next, we have Waqf. Waqf or Awqaf in Arabic literally means hold, confinement or prohibition. In Islam, Awqaf is perpetual charity that means holding certain property and preserving it for the confined benefit of certain philanthropic purposes. Although Awqaf applies to properties like land or buildings, it can also be applied to cash, money, books, shares, and other assets.

Another measure of Islam for the alleviation of poverty is giving out of loans or debt and to be repaid back. The largest verse in Quran which is in Surah Baqarah from verse 283-284, talks about debt and the process of giving it out and taking it back. Islam has also stipulated working for one's livelihood such that a grownup male adult is commanded and encouraged to get self-employed or to work for others for remuneration, in order to alleviate poverty for him and others who depend on him.

Another method which can be used for alleviating poverty is giving out gifts, such that once given, the person who gave it cannot take it back. Giving Sadaqah (charity), and one interesting thing to note is that Islam considers even the money one spends on himself, his family, and relatives as the regard of Sadaqah. Other crucial measures taken by Islam is the system of inheritance, the concept of mortgage, entrepreneurship, it also guides the government how to bring all persons to the sufficiency level by taking from the rich and giving it to the poor.

In the end, I would like to conclude that poverty is a dreadful issue. Poor are dying due to hunger, thirst, depression and suicide. And we being Muslims Alhamdulillah have been provided solutions by ALLAH to every single minor or major problem. It's just because of our negligence that these problems are still out there. We need to wake up, and bring the change by acting on the guidelines provided to us by our Creator. MAY ALLAH help us to become altruistic rather than egocentric.

WATER

AND

ISLAM



In this modern day and age when the word global warming is spoken of, you see people instantly blanking out, turning their faces away or you get people like Donald Trump who say “climate change is a hoax and humans are not causing it because it's not true.” It is amazing that despite the human race advancing towards new innovations and technologies, we still do not understand the importance of climate change. In Islam the notion of eco-theology is significant; eco-theology is the idea that humans and the world of nature are an interrelated system, something that is expressed in religious teachings. It is when these religious scriptures and doctrines are used as a guide that we learn how best to treat and preserve the environment. Water is possibly the single most important factor that is constantly mentioned in the Quran and now, more than ever, we need to undertake what the Quran mentions about its management.

Water scarcity has been a global issue in recent times and it continues to be so. Nearly a fifth of the global population lacks access to potable water and more than half of the people across the world live in water-stressed areas. Also, the annual global

economic losses from water shortages are conservatively estimated to be at £174.27. Nevertheless, Islam is one of the biggest religions to have raised awareness on water scarcity and it's important that we understand water management as best as we can.

THE IMPORTANCE OF WATER IN THE QURAN

Water is the single most natural environmental factor that is expressed throughout the Quran. The Arabic word for water is 'ma' and it is mentioned sixty-three times in the Quran. For example, “*And have you seen the water that you drink? Is it you who brought it down from the clouds, or is it We who bring it down? If We willed, we could make it bitter, so why are you not grateful?*” [Qur'an 56: 58-70]. This is one of the various verses which mentions water is an important element in the environment for Muslims to preserve and maintain. Other notions of water are also mentioned in the Quran many times

such as, the sea, rivers, rain and fountains. The verses that use these connotations express the mercies of Allah that has been bestowed upon us. It gives Muslims another opportunity to reflect on His miracles, grace and mercy.

Another verse that explains the importance of water management is, *“And it is He who sends the winds as good tidings before His mercy, and We send down from the sky pure water.”* [Quran 25:48] This reflects how Allah) has created the Earth and the way we conduct ourselves while on it is a test from Allah therefore, human beings will be held accountable for the way we choose to live our lives. The Quran is not the only Islamic doctrine that mentions water, as Hadith sources also do the same. Such as, *“Muslims have common share in three (things). Grass, water and fire.”* (Dawood, Abu. 2009:3470). This shows Islam does not only address water management as an important element to preserve, it also says water should be managed in the globe as a whole. It is an element that must be preserved by all nations and not just individuals alone. This shows that water management needs to be conserved around the globe because it affects all, it gives life and everything in life is made out of water. For example, *“We made from water every living thing.”* (Faruqui, Naser. 2001:1) People must keep three natural resources intact, especially if it has a social importance for everyone.

WATER MANAGEMENT IN THE SUNNAH

Similarly, water management and water regulation are seen as part of Sunnah of the Prophet Muhammad (peace be upon him). Many examples and exercises have been expressed in the Sunnah of the way Muslims should deal with water so there would be no scarcity or problems. There are statements by the Prophet around the amount of water one is allowed to take for use. An important incident from the Prophet was narrated. The Prophet observed a man called Saad doing ablution for prayer; while the Prophet watched him, he said, *“Do not waste water even if you are on a running river.”* This shows a significant lesson because Saad was not wasting water purposely and there were plentiful amounts of water however, the Prophet still exemplified the importance and sanctity of water, showing that it should be respected for its own right, even when found in abundance.

The Sunnah demonstrates how people should manage water carefully so as to ensure that it isn't wasted. It's interesting to see how Islam provides the steps of water management, even though there was no water scarcity at the time of the



incident. It emphasizes how water scarcity can happen if people are not careful on using the substances on Earth and to demonstrate that Islam is an all-encompassing religion.

Another element for why water is held sacred is because of its role in ritual ablution and *ghusl* (bathing). Ablution and bathing are important as they are precursors for *salah* (prayer), which makes up one of the main five pillars of Islam. The Prophet described how ablution is a useful element for Muslims in a hadith that states, *“The similitude of five prayers is like an overflowing river passing by the gate of one of you in which he washes five times daily.”* (Muslim, Sahih: 211) This shows how water is sacred as it is used for cleanliness and it plays a vital part in prayer. Furthermore, Islam also offers a practical alternative to ablution, should there ever be a shortage of water called '*Tayammum*', which is to turn to clean earth, sand or soil to perform purification. (Al-Bukhari, Sahih: 334) This again shows that the religion of Islam recognizes how human beings have the ability to waste and destroy environmental materials, thus offering alternative

means to make use of environmental resources during an ecological crisis. It further shows that water is not the only resource that must be sustained, but rather that other Earthly materials must also be looked after such as sand and soil.

OTHER RELIGIOUS SIGNIFICANCES OF WATER IN ISLAM

There is a spiritual aspect to the sanctity of water in Islam; bad water is mentioned as a tool of punishment in hell, as well as good water being used as a source of reward in heaven. For example, Abdullah ibn `Abbas reported that the Prophet (peace be upon him) said, **“Oh children of Adam! Eat and drink: but waste not by excess, for Allah loves not the wasters.”** (Surah 7:31) This suggests that there should be no waste of anything that includes water, because it is a powerful source in this world and the hereafter. The Prophet has also stated *“three people Allah will ignore on the day of resurrection are a man [who] possessed superfluous water on a way and he withheld it from the travelers.”* (Faruqi, Naser. 2001:2) Due to the religious symbolism that water has in faith, it should push and encourage us to focus on water management and more.

Another important note on water is that it is seen as being the best kind of charity; *“The best form of charity is giving water (to drink).”* (Fiqh-us-Sunnah: 4.88) This sends powerful messages to Muslims because it gives another opportunity to preserve water as the rewards it entails are greater than the action of wasting. It gives us the need to want to keep it safe, untainted and even share it. Plenty of religious charities are an example of this such as, Islamic Relief, Who Is Hussain or Muslim Aid, which all run water irrigation and distribution projects across the globe. They use religious passages to encourage people to give money. The theological language that is used in Islamic doctrines produces positive attitudes in environmental maintenance of water. It pushes individuals to place water as a significant natural element in their lives and to distribute it because of its religious value, as well as the moral value.

CONCLUSION

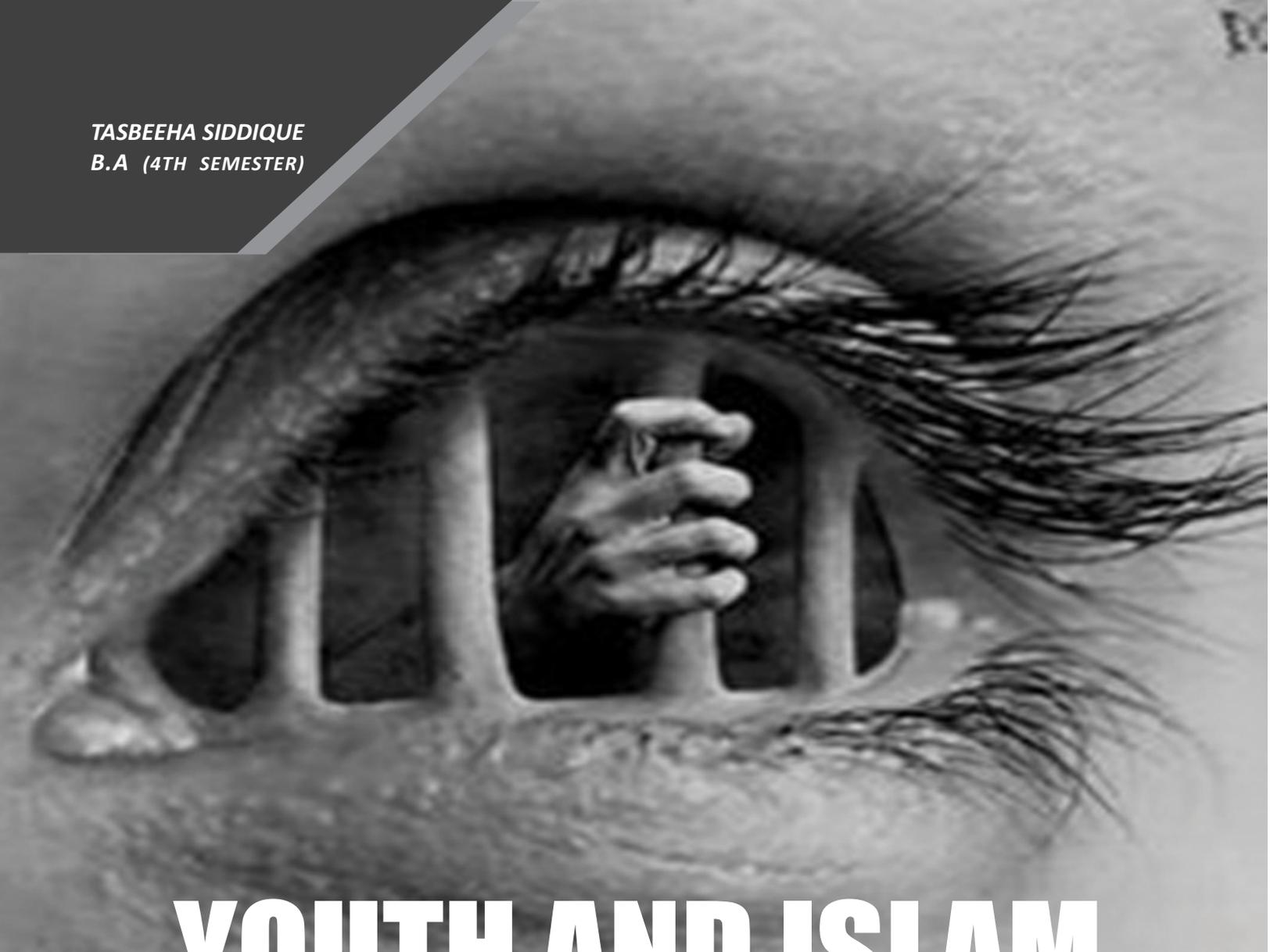
We are lucky enough to have water continuously flourishing whenever we like and with this comfort and the knowledge of countries with less

opportunities, now is the time for us to utilize our Islamic teachings keep the world materials preserved and available to all. Our holy passages remind us of how crucial the Earthly elements are and how, as human beings, we tend to destroy that which we have in abundance. Water is now a natural element that is in crisis and the more silent and disinfected by it we are, the more we are disregarding not just our role as a human, but also as our roles as Muslims too.

“And do not walk on the earth with arrogance. You can neither pierce the earth, nor can you match the mountains in height.” [Quran: 17:37]

The Prophet has also stated “three people Allah will ignore on the day of resurrection are a man [who] possessed superfluous water on a way and he withheld it from the travelers.





YOUTH AND ISLAM

Youth is a period of high energy and great enthusiasm, coupled with an air of invincibility and perpetuity. Like the driver of a fast car, one may also develop a disdain for the slower cars on the highway of life. It is difficult to imagine that the car will run out of fuel and that one day the engine will wear out. For the moment though the car is fast and it can go places!

For this reason, there are special warnings for the youth and glad tidings for the person who uses this energy wisely.

A famous Hadith tells us that on the Day of Judgment no man will be able to move from his place until he answers five questions. "How did he spend his life? How did he utilize his youth? How did he earn his wealth? How did he spend it? And, how did he practice what he learnt?" (Sunan al-Tirmidhi). While the first question asks

generally about one's life pattern, the second especially focuses on the period of youth.

On the other hand, the person who devoted his youth to the worship of Allah will be among the selected seven kinds of people: "There are seven people for whom Allah will provide His shade on the day of judgement when there will be no shade except His shade: 1. A just ruler. 2. A youth who grew up in the worship of Allah. 3. A man whose heart is attached to the mosque. 4. Two men who love each other for Allah's sake; they meet for the sake of Allah and part company for His sake. 5. A man who is invited by a woman of beauty and position, but he refuses saying: 'I fear Allah.' 6. A man who gives in charity secretly such that his left hand does not know what his right hand gives. 7. A man whose eyes shed tears as he remembers Allah in private." (Bukhari, Muslim).

Hence the profound advice in another famous hadith to value five things: “Youth before old age, health before sickness, wealth before poverty, free time before preoccupation, and life before death.” (Narrated by Ibn Abbas and reported by Al Hakim). A fast car is dangerous if it does not have strong controls. And that is where Shaitan targets the vulnerable — by loosening the controls. It has been his time-tested trick to work through temptations and make desires look irresistible. The path of deviation looks good. It is cool. It is fun. It is endlessly entertaining. The only problem is, it leads to assured disaster. This is the path of MTV and pop culture; of music and hip-hop; of rebellion and generation gap.

'Generation gap' is a clever term that aims at giving scientific respectability to rudeness and rebellion. The idea is to create a wedge between generations and make it look acceptable for a young person to be indifferent to any wise counsel from one's close and well-wishing elders. Which reminds us of the special challenge faced by the youth today. While temptations have always been strong in young age, today the problem is magnified by mega efforts targeting the youth, especially the Muslim youth in the Western world, at all levels including intellectual and philosophical.

A favorite theme of these campaigns is to separate Islam from its culture. When in the West, follow the Western culture not the Muslim one, so the argument goes. This argument needs to be carefully deconstructed. Like all clever arguments this one also begins with a bit of truth. It is true that Islam is a universal religion and not restricted to a particular region. It is also true that many Muslim lands, during their period of decline, developed or adopted some cultural practices that were not based in Islam and need to be pruned. Certainly, not everything that has become accepted social practice in every Muslim country is Islamic. But it is a very long jump from there to conclude that everything being done in the Muslim world is un-Islamic and must be jettisoned. And it is even more bizarre to suggest that the replacement of all that with the pop-culture is just fine.

When Islam reached the lands that today form the Muslim world, it influenced the life style and cultural practices there without forcing a monoculture. For example, the wedding practices vary as you move from region to region in the Muslim world. (The picture is complicated by the introduction of many non-Islamic practices there as well.) Yet they also retain common features traceable to Islamic teachings. These include:

1. Marriage is a sacred act and an important religious

obligation and not just a means of fulfilling physical needs. 2. While the ultimate decision to marry each other remains with the bride and groom, parental help, guidance, and support in arranging it is a blessing for them.

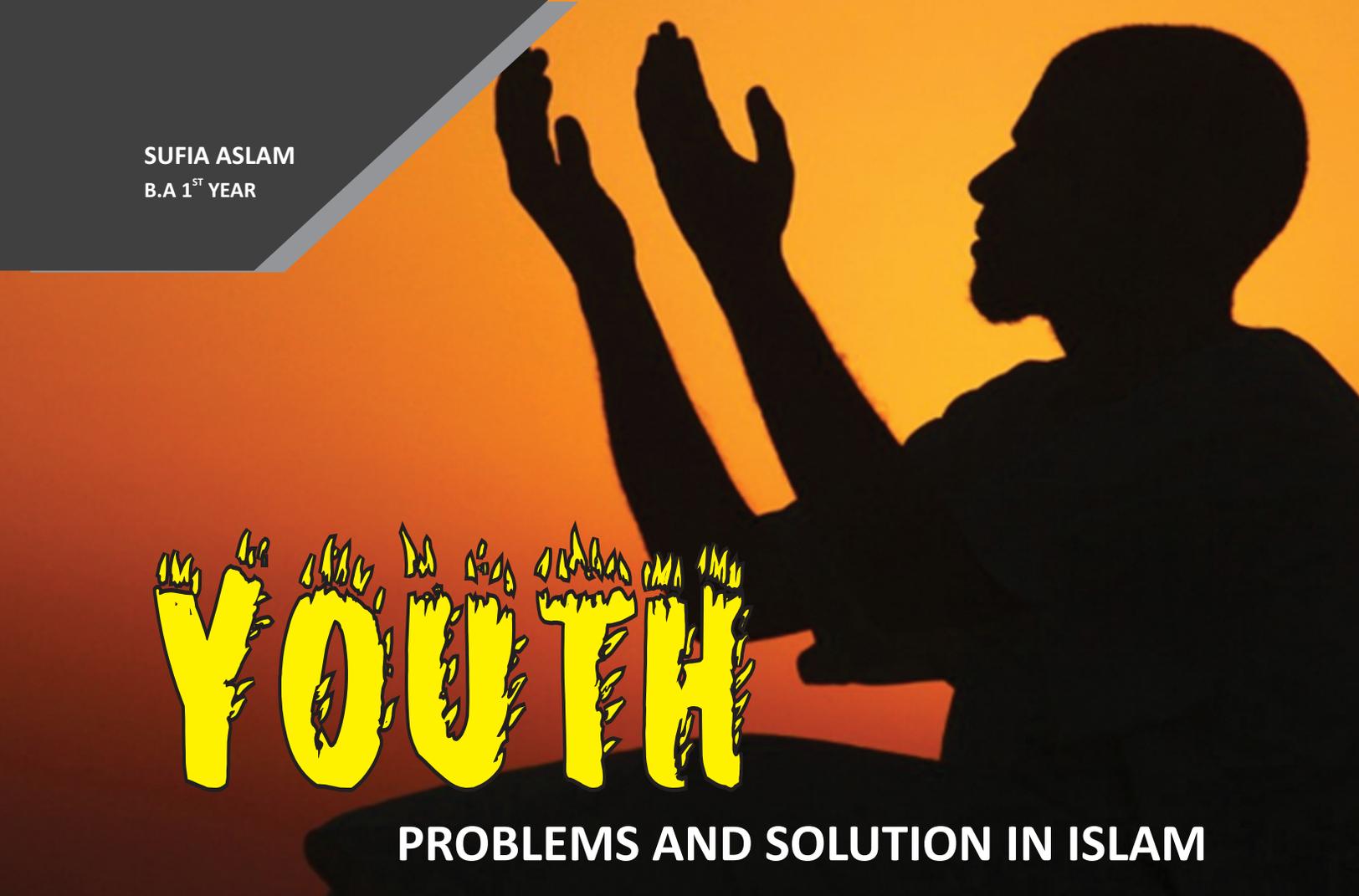
The propaganda machine presents this common core of Islamic culture as a great burden, but one only needs to look at the unfortunate millions who are left on their own in the name of freedom, to ascertain the truth. Is it not true that if one were to draw a family-and-home-life-disaster map of the world, it will coincide with a map of the Western world? The distinctly safe area will be the Muslim world, with a gray area within it coinciding with the areas of Westernization. The safeguards and the disaster are built into the underlying cultural values and one cannot do a wholesale exchange of cultural



practices without buying into the underlying values and facing the consequences.

Does it mean that Muslims can aim at making mini Pakistans in England or mini Algerias in France? Not at all. Islam allows for growth and adaptation and early Muslims have left great examples of it. There was an example of a natural adjustment that was fully informed by Islamic teachings; it did not damage the underlying values. And it tremendously enriched the new societies. The same healthy adaptation can happen today, with benefits for everyone.

The great task of Muslim youth will be to bring the life-giving message of Islam to wherever they live. With love, dedication, wisdom, and insight. May Allah guide us towards the right path and keep us steadfast on it.



YOUTH

PROBLEMS AND SOLUTION IN ISLAM

“Youth” which means people in age group of between 15 to 24 or 29. Which is considered as the most productive time period of life hence, youth is ultimately the backbone of a nation. The country which has more population of youth has opportunities to become a super nation. The more youth are productive the more the country progresses. In 2019, there are about 1.2 billion youth aged 15 to 24 years in the world, or 16 per cent of the global population. Around by 2065, the world's youth population is projected to reach its peak, at just under 1.4 billion persons (13%). But the condition of youth has become more atrocious in the last three or four decades. What are the reasons? Why The capability, power potential of youth is alleviated day by day.

PROBLEMS:

In nowadays especially in this materialistic era youth is facing many complication some of them are:

addiction:

According to American psychiatric association

addiction is substance use disorder (SUD) is a complex condition in which there is uncontrolled use of a substance despite harmful consequences. People with SUD have an intense focus on using a certain substance(s) such as alcohol, tobacco, or illicit drugs, to the point where the person's ability to function in day to day life becomes impaired. Globally, UNODC estimates that between 155 and 250 million people, or 3.5% to 5.7% of the population aged 15-64, had used illicit substances at least once in the previous year. According to 2019 National Survey On Drug Use And

Health (NSDUH) 85.6 percent of people ages 18 or older reported that they drank alcohol at some point in their lifetime; 69.5 percent reported that they drank in the past year, 54.9 percent reported that they drank in the past month.

According to the National Institute on Drug Abuse, people begin taking drugs for a variety of reasons, including:

- to feel good — feeling of pleasure, “high” or “intoxication”

- to feel better — relieve stress, forget problems, or feel numb
- to do better — improve performance or thinking
- curiosity and peer pressure or experimenting

The addiction may cause physical and psychological problems as well as interpersonal problems such as with family members and friends or at work. Alcohol and drug use is one of the leading causes of preventable illnesses and premature death nationwide.

Materialism:

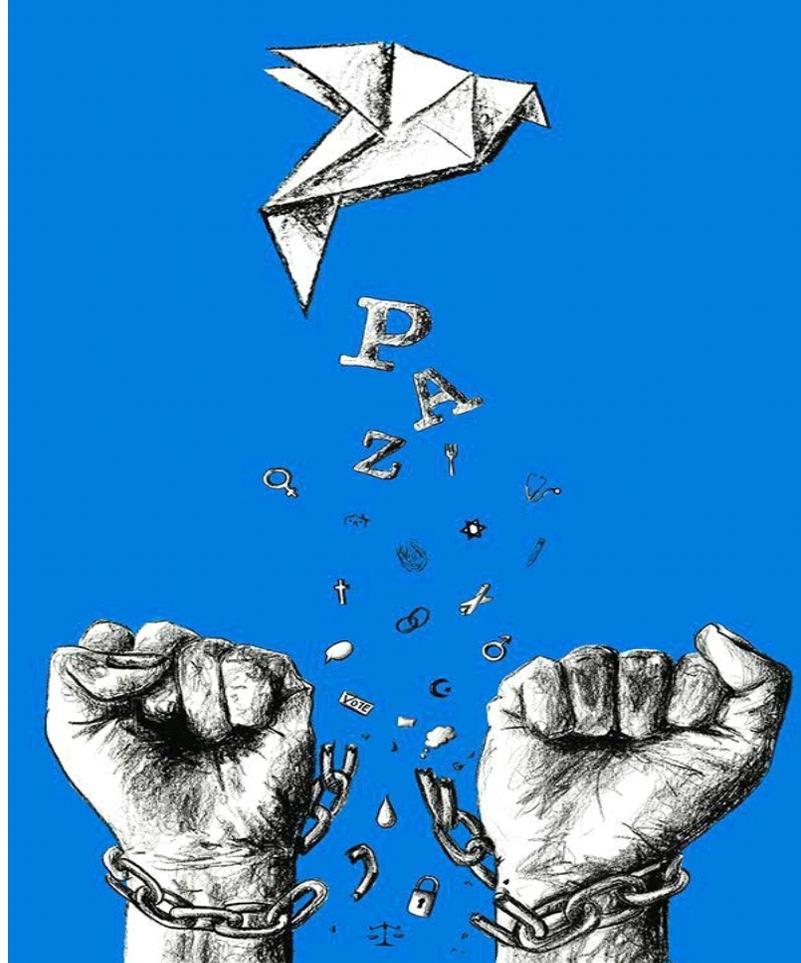
According to the psychologist Tim Kasser “To be materialistic means to have values that put a relatively high priority on making a lot of money and having many

possessions, as well as on image and popularity, which are almost always expressed via money and possessions.” This thinking materialism intoxicating the mind

of youth . They just want to achieve money, success, fame no matter what they have to lose for it.

By using excessive social media or influenced by other lifestyles, youth want to become like them. Unable to be like them or to get what they are insane for, consequently faced depression, stress, lack of gratitude, bad family relation, effect studies, sense of failure, stealing, lying and many other catastrophes in youth. Youth is continuously chasing false and materialistic things which led them on the way to destruction. There has long been a correlation observed between materialism, a lack of empathy and engagement with others, and unhappiness. But research conducted over the past few years seems to show causation. For example, a [series of studies](#) published in the journal Motivation and Emotion in July showed that as people become more materialistic, their wellbeing (good relationships, autonomy, sense of purpose and the rest) diminishes. As they become less materialistic, it rises.

In one study, the researchers tested a group of 18-year-olds, then re-tested them 12 years later. They were asked to rank the importance of different goals – jobs, money and status on one side, and self-acceptance, fellow feeling and belonging on the other. They were then given a standard diagnostic test to identify mental health problems. At the ages of both 18 and 30, materialistic people were more susceptible to disorders.



But if in that period they became less materialistic, they became happier.

Haram Relationship:

The relationship which is not permissible or acceptable in both social and religious perspective is haram relationship. Both premarital and extramarital affairs have very drastic catastrophes on our youth and society. In nowadays the marriage becomes difficult and divorce cases extremely on peak. According to the American Association for Marriage and Family Therapy, national surveys indicate that 15 percent of married women and 25 percent of married men have had extramarital affairs. A quarter to a third of India's young people indulge in premarital sex, a new study conducted by the National Institute of Health and Family Welfare and suppressed by India's health ministry, has said.

The study, coordinated by V K Tewari, surveyed premarital sexuality and unmet contraceptive needs among school and college students, young working men and women, and young people aged 15-24 years living in slums in Delhi and Lucknow. It concludes that premarital sex varies from 17% among schoolchildren to 33% among young workers in the typical north Indian population. Youth attracts towards opposite gender and indulge in premarital affairs which led them face many trauma like depression, pregnancy, heart break, lying from family, lost interest in studies, burden

of secrets, carrier failure, unhappy future life, guilt of being cheated, suicide and many other. Similarly with extramarital affair do not destroy life of a person but whole family. According to the World Health Statistics 2014, the average global birth rate among 15–19 year olds is 49 per 1000 girls, whereas country rates range from 1 to 299 births per 1000 girls. The State Crime Records Bureau (SCRB) data in Bihar in the last three years suggest. According to the SCRB data, 97 women committed suicide due to disputes in love affairs between 2014 and 2016 compared to 67 men who ended their lives for the same reason during that period.

Solutions:

Both problems and solutions are together. We know the problems and challenges faced by youth nowadays are atrocious. But it could be handled or cope by implementation of some solutions.

Connect with Allah:

Allah the creator destroyer sustainer nourisher. The one who loves his creation. It is psychologically proven that it's in human nature to submit in front of the supreme being. All individuals in a race become successful without even caring about right and wrong which led their lives to destruction. Allah mentions in Qur'an chapter 87 "He has certainly succeeded who purifies himself. And mention the name of his lord and prays. But you prefer the worldly life. While the hereafter is better and more enduring". One who connects with Allah will be successful and will achieve what he wants to achieve.

Salah:

Salah the five obligatory prayers in Islam is second pillar of Islam. This helps individual to connect with the lord almighty. All of us suffer from special youth due to the ignorance of this important remedy. Salah helps to increase spiritual power and releases stress. Salah connects a person to his lord which gives him a sense of support no matter what he does but Allah is with him which helps him to cope up with the problem like depression. Modern day science has shed light on the physical advantages of offering Salah. The Salah movements help in regulating the blood flow to all parts of the human body and also improves digestion. The position of the body during prostration and bowing helps open up and ease the joints. Regular use of the joints keeps them healthy and functioning. It also increases a person's metabolism, which basically improves a person's overall cardiovascular health. All over salah makes a healthy person and healthy person can fight with any kind of difficulty.

Fasting:

Abstaining from drinking, eating and other activities. In other words check on needs and increase self control.

In this modern era where mostly youth indulge in prohibited activities, fasting is the best way to overcome this issue. Fasting helps a person to control his desires and needs which ultimately helps the person to get rid of any kind of addiction. It helps to control the excessive need for dopamine which leads to depression and disorder. An human brain has 100 billion cells and consumes 22% or more of our total body's energy but the unique thing is that the brain becomes more active during food

deprivation. fasting increases production of the protein called Brain Derived Neurotrophic Factor (BDNF), the brain also builds more neurons (brain cells) to help itself work efficiently. Studies show that building neurons delay the onset of decline in both motor skills and spatial memory and restore mental capacity. An extremely interesting phenomena discovered during fasting is known as autophagy as the brain breaks down old and damaged cells and recycles them into new ones. Through this self-eating process,



the toxins are removed from the brain delaying the development of neurodegenerative diseases like Alzheimer's, Parkinson's and Huntington's. Some studies have shown improvement of depression and anxiety symptom scores in 80% of the patients just after a few days of fasting. This is because of the increased amount of endorphin release that begins after fasting. There are enormous benefits of fasting. The best solution to the problem of youth or every human is to live life according to Sunnah. Life becomes ultimately perfect. The best way of life is the way of life of prophet Muhammad SAW(pbuh) proven by many scientific and psychological studies.

- <https://www.islamreligion.com/articles/521/peace-and-security/>🕌
- <https://islamicmarkets.com/education/global-peace-justice/an-islamic-perp>.

Misbah Ali

(B.A. 6th Sem, JMI)



REFUGEE CRISIS

"Migrants and Refugees are being linked to the same terrorists they are fleeing from."

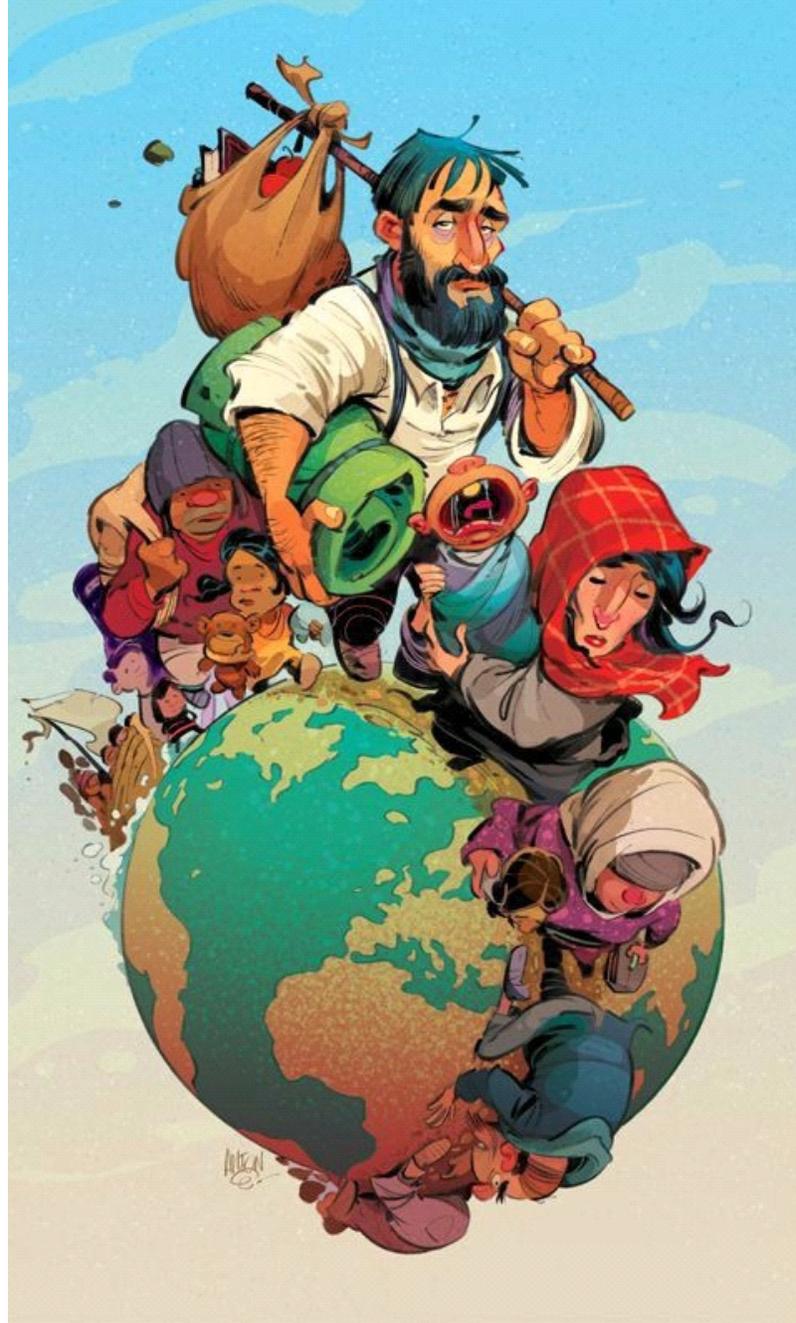
—Ovais Sarmad (Chief of Staff, IOM)

The death of a man is a tragedy. The death of millions is a statistic. Refugee crisis is more about Humanitarian crisis all over the world. It is not a surprise that most of these refugees are displaced from Muslim nations. It is more of a crisis to the people who are being displaced rather than for the ones on the receiving end. Huge numbers can feel cold and distant and even kind of comforting to many because they don't feel like people and I think that's one of the reasons much of the world was able to ignore the years old Syrian refugee crisis until recently but then after thousands of refugees died trying to get to Europe, one three-year old boy's body washed ashore in Turkey. His name was Alan Kurdi and he drowned with his five-year old brother and his mother trying to get to Greece. His father Abdullah survived and is now returned to Syria to bury his wife

and children. In fact, he was offered the opportunity to resettle in another country, but Abdullah said: "Now I don't want anything! What was precious is gone..."

To talk about the refugee crisis, we need statistics. For the past four and a half years there has been a horrific civil war in Syria which began with the hope of the 2011 Arab Spring protests. Several dictatorships were toppled during the Arab Spring, although some have since then ended up with new dictators but in Syria long reigning dictator Bashar al-Assad has refused to relinquish power and instead the rebellion with astonishing violence including torturing children and gassing his own people with chemical weapons. Back in 2011, Syria had a population of 22.4 million people, today more than 250,000 people have been killed, about 10.6 million Syrians (less than half the population) still live in their

homes, 7.6 million people have been forced to flee within Syria either moving to refugee camps or to the areas that are for the moment safer and another 4,000,000 Syrians have left the country entirely, other people about the 1.6 million currently live in Turkey. There are about a million each in Lebanon and Jordan and there are few 200,000 more in Iraq and Egypt. 95% of Syrian refugees live in those countries and they have been stretched incredibly thin by this refugee crisis. Jordan's population is now 25% refugees, you've probably seen the huge sprawling camps in Jordan and Lebanon for refugees and everything is completely underfunded because UN refugee agency doesn't have nearly enough money to deal with this number of refugees. And in Turkey, most refugees live in a kind of legal limbo outside of camps because Turkey doesn't expel them but they also aren't allowed to work so even though many Syrians have good education and labor skills, they can't make a living and so in search of lasting refuge, thousands have turned to Europe and they pay smugglers thousands of euros to get them via boat from Turkey, Morocco or Egypt to Malta, southern Italy or Greece's southern islands. Those smugglers are essentially the only people benefiting from Europe's inconsistent, inhumane and disorganized response to the refugee crisis. To quote the UN High commissioner on refugees, "More effective international cooperation is required to crack down on smugglers including those operating inside the EU but in ways that allow for the victims to be protected. But none of these efforts will be affected without opening up more opportunities for people to come legally to Europe and find safety upon arrival." And that leads us to a very important distinction between the words 'migrant' and 'refugee'. This is often been called a migrant crisis but it really isn't because migrants choose to leave their homes in search of better education or employment opportunities. To again quote the UNHCR "Refugees are persons fleeing armed conflict or persecution these are people for whom the denial of asylum has potentially deadly consequences". And ever since the 1951 refugee Commission, refugees have certain rights under international law these include the right not to be returned to their country of origin if their safety cannot be assured, the right not to be penalized for entering the country illegally if they request asylum and the rights to life security, religious expression, primary education, free access to courts, equal treatment by taxing authorities. If a migrant arrives illegally in the European Union, they can be turned around and in most countries sent home fairly quickly, but a refugee and most of the people arriving in Europe right now are refugees they have certain rights under international law that all of Europe basically all of the



world has agreed to for the last 65 years. In short, European countries have no obligations to refugees until those refugees arrive in Europe, but once a refugee is in your country you have certain legal responsibilities to them and that's why the boat smuggling has continued. European governments want to make it difficult for refugees to get to Europe, they benefit when the trip is dangerous if it were made safe or easy, there would be far more refugees coming to Europe. The real solution to dramatically increase the number of refugees - legally accepted through non smuggling routes like a quota system - is politically unpopular but illegal opportunities are available to smuggling and deaths will thus continue. To again quote the UNHCR, "Thousands of refugee parents are risking the lives of their children on unsafe smuggling boats primarily because they have no choice." And this is true not only for Syrians because only about half the people seeking asylum through these

see routes are from Syria. Another 12% are from Afghanistan, which was the world leading producer of refugees for 30 years until Syria came along, another 8% from the North East African nation of Eritrea, which has one of the worst human rights records on earth. Its government has been sided by the UN for executions, tortures, forced labor and systemic rape by government officials. About 70% of the people trying to get to Europe are from these three countries. Of course, there are also many migrants trying to get to Europe via these dangerous overwater routes but most of the people we are hearing about on the news are refugees and the distinction is incredibly important. So we have this massive humanitarian crisis, who's to blame ? Pretty much everybody. The Assad regime definitely gets a lot of the blame but so do Iran, Russia, China who are providing direct or indirect support to that regime and doing very little about the resulting refugee crisis. The Arab states of the Gulf, although they pledged financial support to Syrian refugees, have accepted zero refugees from Syria. Australia's refugee record is truly abysmal and possibly in violation of international law. Canada is accepting 30% fewer refugees than they were a decade ago and the United States is to blame as well for accepting a tiny number of Syrian refugees fewer for instance than Brazil and instead of talking seriously about how to address the refugee crisis our immigration debate is becoming increasingly racist and irrational for instance one often hears in the USA or Europe

t h a t i m m i g r a n t s a r e disproportionately likely to commit crimes but that is simply untrue, a huge body of data says that refugees in first generation immigrants to the United States commit crimes at a much lower rate than other Americans. Then there's Europe, the truth is that the xenophobic responses to the refugee crisis seen from some European governments are just shameful like when Hungary's prime minister says that they must keep Muslims out of Europe to keep Europe Christian. He's not just denying the multicultural and multireligious history, he's denying the international law that requires countries to protect in-house refugees regardless of their religious beliefs. When discussing refugees, one often hears “well it's not our problem” or “we have to take care

of our people” but we are one species sharing one profoundly interconnected world and all humans are our people and when the oppressed and marginalized die because they are oppressed and marginalized the powerful are at fault. Three-year old Alan Kurdi would be alive today if his family had been welcomed by the European Union or by Canada, Australia, the United States or Brazil or the list goes on and on and I think the reason the world reacted so viscerally to that image of that dead boy on the beach is that instinctively we all knew that his blood was on all of our hands. We have legal obligations to refugees under international law but we also have ethical obligations to them because they are our people in fact one of the reasons we're in this mess, to

Pretty much everybody. The Assad regime definitely gets a lot of the blame but so do Iran, Russia, China who are providing direct or indirect support to that regime and doing very little about the resulting refugee crisis. The Arab states of the Gulf, although they pledged financial support to Syrian refugees, have accepted zero refugees from Syria. Australia's refugee record is truly abysmal and possibly in violation of international law.

begin with, is that for too long we've labored under the delusion that regional crises have no global importance. Imagining any widespread human problem as belonging to someone else is catastrophically misguided. Like an Ebola outbreak in Liberia is just a Liberian problem right well sure until it's a Nigerian problem and a German problem and an American problem and as we've learned all too painfully the Syrian civil war is not only a Syrian problem. For one thing, it has led to the growth of organizations that kill not only Syrians and Iraqis but Ethiopians and Americans and Brazilians and Koreans and Turks. And recently people in Europe have been promising that refugees are welcome, it's a moving site and encouraging one and I hope that European governments respond in kind but the hardest work is not in making the promise it's in keeping it

and this is going to be a long term expensive and complex challenge for the world and as the UNHCR has said this massive flow of people will not stop until the root causes of their plight are addressed. The only ultimate solution was outlined clearly for us by a thirteen-year old Syrian refugee to stop the war there, and thus stop all vengeance and devastation. Until this war stops, we have a legal and moral obligation to provide safe harbor to refugees and we also must provide financial support to the West developed countries from Jordan to Pakistan to Iraq to Burma that are shouldering 90% of the world's refugee burden.



कोरोना वायरस (कोविड 19)

● SHAIKH UZMA NASEEM AHMAD
B.A HONS. (1ST SEM)

कोरोना वायरस (सीओवी) का संबंध वायरस के ऐसे परिवार से है जिसके संक्रमण से जुकाम से लेकर सांस लेने में तकलीफ जैसी समस्या हो सकती है। इस वायरस को पहले कभी नहीं देखा गया था, इस वायरस का संक्रमण दिसंबर में चीन के वुहान में शुरू हुआ था। डब्लूएचओ के मुताबिक बुखार, खांसी, सांस लेने में तकलीफ इसके लक्षण हैं। इसके संक्रमण के फलस्वरूप बुखार, जुकाम, सांस लेने में तकलीफ, नाक बहना और गले में खराश जैसी समस्याएं उत्पन्न होती हैं। यह वायरस एक व्यक्ति से दूसरे व्यक्ति में फैलता है। इसलिए इसे लेकर बहुत सावधानी बरती जा रही है।

कोरोना से मिलते-जुलते वायरस खांसी और छींक से गिरने वाली बूंदों के जरिए फैलते हैं। कोरोना वायरस अब चीन में उतनी तीव्र गति से नहीं फैल रहा है जितना दुनिया के अन्य देशों में फैल रहा है। कोविड १९ नाम का यह वायरस अब तक ७० से ज्यादा देशों में फैल चुका है। कोरोना के संक्रमण के बढ़ते खतरे को देखते हुए सावधानी बरतने की ज़रूरत है ताकि इसे फैलने से रोका जा सके।

कोरोना वायरस के आने से पूरी दुनिया थम सी गयी। इस महामखरी के दौरान बड़े से बड़े कारोबार बन्द पड़ गये, सरकार की लापरवाही का नतीजा ये था कि प्रवासी मजदूर हजारों कि.मी पैदल चलने पर मजबूर थे, जहां एक सड़क पर लाशें थीं, तो दूसरी तरफ किसी की आह और चीखने की आवाज़, इंसान मजबूर था, गरीब मजदूर खाने को तरस गये थे, लोगों के घर चूल्हे जलना बंद हो गए थे, सरकार की तरफ से भी उनके लिए कुछ खास इंतजाम नहीं था।

कोरोना वायरस खत्म करने के लिए भारत सरकार द्वारा २२ मार्च को जनता कर्फ्यू का एलान किया जाता है पूरा देश उस जनता कर्फ्यू का पालन करता है और शाम को इसे २१ लाकडाऊन का एलान कर दिया जाता है। लाकडाऊन ऐसा कि कोई घर से बाहर ना निकलें..

इस महामारी के दौरान कई त्योहार आये और पूरा देश समाजिख दूरी के साथ उसे मनाया।

- स्वास्थ्य मंत्रालय ने कोरोना वायरस से बचने के लिए दिशा-निर्देश जारी किए हैं।
- इनके मुताबिक हाथों को साबुन से धोना चाहिए।
- अल्कोहल आधारित हैंड रब का इस्तेमाल भी किया जा सकता है।
- खांसते और छींकते समय नाक और मुंह रूमाल या टिशू पेपर से ढंककर रखें।
- जिन व्यक्तियों में कोल्ड और फ्लू के लक्षण हों, उनसे दूरी बनाकर रखें।
- अंडे और मांस के सेवन से बचें।
- जंगली जानवरों के संपर्क में आने से बचें।

कोरोना की गाईड लाइन की मद्देनजर लोगों की आपस में दूरियाँ तो हो गयी लेकिन रिश्तों की दरियां कम हो गया लोग आपनों की अहमियत समझने लगे रिश्तेदारों की अहमियत समझने लगे फोन की माध्यम से लोगों का सभी हाल चाल पूछा करते थे।

इस वायरस को रोकने का टीका बन गया है,

२०२० के जाते जाते इस बीमारी का प्रभाव कम होने लगा, और सारी दुनिया वैक्सीन की रूप में उम्मीद की किरण देखने लगी और आखिर में इस बीमारी की वैक्सीन बना ली गयी।

२०२१ की शुरुआती दौर से धीरे-धीरे इस बीमारी का टीका पूरी दुनिया में लगने लगा और एहतियात के साथ माहौल पहले जैसा होने लगा ट्रेने खोल दी गयी, फ्लाइटें चालू हो गयी आयात-निर्यात शुरू हो गया ज़रूरत के हिसाब से लोग बाहर निकलने लगे। स्कूल कालेज खुलने लगे। लेकिन इस बीमारी का खतरा पूरी तरह से टला नहीं है इसलिए सभी देशों की सरकारें सुरक्षा के लिए निम्नलिखित कानून का पालन करने का आदेश दे रही हैं, हमारा ये कर्तव्य बनता है कि हम उन कानूनों का पालन करें और अपने आप को अपने परिवारों को अपने शहर को अपने देश को और इस पूरी दुनिया को कोरोना वायरस जैसी

SADA-E-JAUHAR

DEPTT. OF ISLAMIC STUDIES JMI



MAULANA MUHAMMAD ALI JAUHAR

Maulana Muhammad Ali was a man who chose Pen over Sword, Jauhar was his pen name. He possessed remarkable brilliance as a writer, orator, poet, leader and scholar. Apart from this he was an influential Journalist, a passionate Freedom Fighter and a torch bearer of Khilafat Movement. Maulana wished not to get buried in “Slave India”, this shows his determination in his fight for the freedom of India. He died in London and his mortal remains were buried in the holy land of Jerusalem. Maulana was one of the founders of Jamia Millia Islamia and its first Vice Chancellor. The annual magazine of the Department of Islamic Studies “Sada-E-Jauhar” indicated as “The Voice Of Jauhar” is a humble tribute to this great and versatile personality. This is a small effort to keep his words and work alive in the hearts and minds of the students. This magazine covers the relevant topics of Islamic Studies and contemporary world issues.